www.Pakcity.org | کثیرالانتخابی سوالات + مختصر سوالات | 1 دن

باب اول: القرآن

فضیلت قرآن

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ قرآنی آیات حضرت۔۔۔۔۔لایا کرتے تھے:
(A) ✓جبرائیلؑ (B) عزرائیلؑ (C) اسرافیلؑ (D) میکائیلؑ

2۔ اللہ کا پیغام انبیاء علیہم الاسلام تک لاتے ہیں:
(A) قرآن (B) عقائد (C) ✓فرشتے (D) معجزات

3۔ اللہ تعالیٰ کا مقرب فرشتہ ہے: L-16-I
(A) حضرت عزرائیلؑ (B) حضرت میکائیلؑ
(C) حضرت اسرافیلؑ (D) ✓حضرت جبرائیلؑ

4۔ لفظ قرآن بنا ہے:
(A) قِران (B) قَرن (C) ✓قِرَاءَۃُ (D) کَتَبَ

5۔ قِرَاءَۃ' کا معنی ہے:
(A) یاد کرنا (B) ✓پڑھنا (C) لکھنا (D) عمل کرنا

6۔ لفظ 'قرآن' کے معنی ہیں جو چیز:
(A) ✓جو پڑھی جائے (B) جو توجہ سے سنی جائے
(C) جس پر عمل کیا جائے (D) آخری کتاب

7۔ بنی نوع انسان کے لیے رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے:
(A) بائبل (B) زبور (C) تورات (D) ✓قرآن

8۔ قرآن کی حفاظت کا ذمہ دار ہے:
(A) ✓اللہ تعالیٰ (B) عوام (C) فرشتہ (D) انسان

9۔ قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا:
(A) حضرت محمدؐ نے (B) ✓اللہ تعالیٰ نے
(C) فرشتے نے (D) مسلمان حکمرانوں نے

10۔ قرآن کی حفاظت کی ذمہ داری۔۔۔۔۔نے لی ہے:
(A) انبیاء (B) ✓اللہ تعالیٰ (C) علماء (D) مبلغ

11۔ ہم ہی نے قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے۔۔۔۔ہیں: L-16-I
(A) کاتب (B) قاری (C) جامع (D) ✓محافظ

12۔ دنیا کی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے:
(A) انجیل (B) تورات (C) ✓قرآن (D) زبور

یا۔ دنیا کی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے:
(A) ✓قرآنِ پاک (B) تورات (C) انجیل (D) زبور

13۔ آپ کی ٹیکسٹ بک کے مطابق قرآن مجید میں کتنی قسم کے موضوعات بیان کیے گئے ہیں:
(A) 3 (B) 4 (C) ✓5 (D) 6

14۔ عقائد میں سب سے اہم عقیدہ ہے:
(A) نماز (B) آخرت (C) رسالت (D) ✓توحید

15۔ نماز، روزہ اور حج کے احکامات کہلاتے ہیں:
(A) ✓عبادات (B) ضروریات (C) اخلاقیات (D) معاملات

16۔ نکاح، طلاق، میراث و تجارت وغیرہ کے احکام شامل ہیں:
(A) قصص میں (B) اخلاقیات میں (C) ✓معاملات میں (D) عقائد میں

17۔ کس کا تعلق معاملات سے ہے:
(A) نماز (B) حج (C) روزہ (D) ✓تجارت

18۔ ۔۔۔۔کا ایک ایک حرف محفوظ ہے: L-17-I
(A) ✓قرآن (B) تورات (C) زبور (D) انجیل

19۔ قرآن پاک کے چیلنج کے باوجود قرآن پاک جیسی ایک آیت بھی نہ پیش کر سکے: L-17-I
(A) ✓عرب (B) افغان (C) ہندو (D) انگریز

20۔ قرآن اپنے طرزِ استدلال کے لحاظ سے ہے: L-17-II
(A) عام کتاب (B) عجیب کتاب
(C) حیران کن کتاب (D) ✓بے نظیر کتاب

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال 1: نبی اور رسول کسے کہتے ہیں؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا ہی نہیں کیا بلکہ ان کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے انہی میں سے کچھ نیک اور برگزیدہ بندے بھیجے۔ ایسے بندوں کو نبی اور رسول کہتے ہیں۔

سوال 2: اللہ تعالیٰ نے رسولوں پر کتابیں کیوں نازل کیں؟
جواب: رسولوں پر اللہ تعالیٰ نے کتابیں نازل فرمائیں تاکہ انکے دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد بھی لوگ اللہ تعالیٰ کی کتابوں سے ہدایت حاصل کرتے رہیں۔

سوال 3: قرآن پاک کتنے عرصے میں نازل ہوا؟ قرآنی آیات کونسا فرشتہ لایا کرتا تھا؟
جواب: قرآن مجید وہ مقدس کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ پر تھوڑی تھوڑی کر کے قریباً تیئس سال کے عرصے میں نازل کی۔ اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام قرآنی آیات لایا کرتے تھے۔

سوال 4: قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے؟ مختصر نوٹ تحریر کیجیے۔ L-17-II
جواب: قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ جس طرح پیغمبروں میں حضرت محمد ﷺ آخری پیغمبر ہیں کہ آپ ﷺ کے بعد نہ کوئی نبی آیا ہے اور نہ آئے گا، اسی طرح قرآن مجید کے بعد کوئی کتاب نازل ہوئی ہے اور نہ ہوگی۔ قیامت تک آنے والے لوگوں کو قرآن مجید سے رہنمائی حاصل کرنی ہوگی۔

سوال 5: قرآن پاک کس لفظ سے بنا ہے اور اسکے کیا معنی ہیں؟
یا: قرآن کی وجہ تسمیہ بیان کیجئے۔ L-14-II
جواب: لفظ قرآن قراءۃ سے بنا ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں۔ قرآن کے معنی ہیں وہ چیز جو بار بار پڑھی جائے۔ چونکہ یہ کتاب بار بار پڑھی جاتی ہے اس لیے اس کا نام قرآن رکھا گیا۔

سوال 6: قرآن پاک ہدایت کا سرچشمہ ہے، مختصراً لکھیے۔
جواب: قرآن مجید بنی نوع انسان کے لیے رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ یہ علم و حکمت کی کتاب ہے۔ افراد و اقوام کی اصلاح کے لیے اس میں رہنما اصول بیان ہوئے ہیں جن پر عمل کر کے عرب قوم جو اس وقت تہذیب و تمدن سے ناآشنا تھی، انسانیت کے اعلیٰ اخلاق سے آراستہ ہوئی اور قیصر و کسریٰ کی شہنشاہیت کو ختم کر کے اسلام کا بول بالا کیا۔

www.pakcity.org

سوال 7: قرآن مجید سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟

جواب: قرآن مجید بنی نوع انسان کو امن وسلامتی کا پیغام اور حریت ومساوات کا درس دیا۔ کالے اور گورے، عربی اور عجمی کا فرق ختم کر دیا۔ قرآن مجید نے عدل اور بے لاگ انصاف کا درس دیا ہے۔

سوال 8: قرآن مجید کس چیز کا مبلغ ہے؟

جواب: قرآن مجید نیکی، راست بازی، دیانت داری اور نرم گفتاری کا مبلغ ہے۔ اس نے اپنے احکام اور پیغام کو نہایت موثر انداز میں پیش کیا ہے۔

سوال 9: حفاظت قرآن کے بارے میں تین سطریں تحریر کیجئے۔ G-12-II

جواب: قرآن کے نزول کو چودہ سو سال کا طویل عرصہ گزر گیا لیکن یہ کتاب ہر قسم کے ردو بدل سے محفوظ ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ ایک ایک حرف بلکہ ایک ایک حرکت زمانہ نزول سے لے کر اب تک محفوظ ہے کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت اپنے ذمّے لی ہے، فرمایا:۔

''ہم نے ہی قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں''۔(الحجر 9:15)

سوال 10: حفاظت قرآن مجید کے بارے میں ایک قرآنی آیت کا ترجمہ کریں؟

جواب: ہم نے ہی قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔(الحجر 9:15)

سوال 11: قرآن مجید کے مضامین کے نام لکھیں؟ L-13-I

جواب: قرآن مجید کے مضامین کے نام یہ ہیں۔

1۔عقائد 2۔عبادات 3۔معاملات 4۔اخلاقیات 5۔قصص

سوال 12: قرآن مجید کے اہم مضامین میں ''عقائد'' پر چار جملے لکھیے۔ L-14-II

جواب: قرآن مجید میں عقائد کے سلسلے میں عقیدہ توحید کا بار بار ذکر ہوا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ اللہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ سب کا خالق ہے۔ قرآن مجید نے عقیدہ قیامت پر بھی خاصا زور دیا گیا ہے اور یہ بتلایا ہے کہ زندگی یہیں ختم نہیں ہو جاتی بلکہ موت کے بعد بھی ایک اور زندگی ہے جو اس عارضی دنیاوی زندگی کے برعکس دائمی اور ابدی ہے۔ اللہ تعالیٰ انسانوں کی ہدایت کی خاطر اپنے نیک بندوں کو نبی اور رسول بنا کر بھیجتا ہے اس لیے ان پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔ چونکہ فرشتے اللہ کا پیغام لے کر انبیا علیہم السلام کے پاس آتے ہیں اس لیے ان کو بھی اللہ کی معصوم مخلوق کی حیثیت سے ماننا ضروری ہے۔ یوں عقائد کے باب میں توحید، رسالت، قیامت، ملائکہ اور اللہ کی کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔

سوال 13: عقیدہ توحید سے کیا مراد ہے؟

جواب: عقیدہ توحید سے مراد ہے کہ اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ سب کا خالق ہی نہیں بلکہ محافظ بھی ہے۔ وہ اپنی ذات وصفات میں لاشریک ہے۔

سوال 14: قرآن مجید نے کس چیز پر خاصا زور دیا اور کیوں؟

جواب: قرآن مجید نے عقیدہ آخرت پر خاصا زور دیا ہے اور یہ بتلایا ہے کہ زندگی یہیں ختم نہیں ہو جاتی بلکہ موت کے بعد بھی ایک اور زندگی ہے جو اس عارضی دنیاوی زندگی کے برعکس دائمی اور ابدی ہے۔

سوال 15: اللہ تعالیٰ نے نبی اور رسولوں کیوں بھیجے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہدایت کی خاطر اپنے نیک بندوں کو نبی اور رسول بنا کر بھیجا تا کہ انسان ان کی پیروی میں راہ راست پر چل کر اعلیٰ مقام حاصل کر سکے۔

سوال 16: معاملات میں کونسے احکام شامل ہیں؟

جواب: معاملات میں نکاح، طلاق، میراث، تجارت اور لین دین وغیرہ کے احکام شامل ہیں۔

سوال 17: قرآن مجید میں عبادات کے بارے میں کون کون سے احکامات کو بیان کیا گیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور جہاد کے متعلق احکام بیان ہوئے ہیں۔ خاص طور سے نماز، زکوٰۃ اور جہاد کے مسائل کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

سوال 18: قرآن مجید میں کیسے اخلاق کی تعلیم بیان کی گئی ہے؟

جواب: قرآن مجید میں اجتماعی اور انفرادی اخلاق کی تعلیم دی گئی ہے۔ جن میں والدین کی اطاعت اور ان کے حقوق کی ادائیگی، میاں بیوی کے حقوق وفرائض اور رعایا اور حاکم کے حقوق بیان ہوئے ہیں۔

سوال 19: مضامین قرآن میں اخلاقیات سے کیا مراد ہے؟ L-17-I

جواب: قرآن مجید میں اجتماعی اور انفرادی اخلاق کی تعلیم دی گئی ہے جن میں والدین کی اطاعت اور ان کے حقوق کی ادائیگی کو مختلف صورتوں میں بیان کیا گیا ہے۔ اسی طرح میاں بیوی کے حقوق وفرائض اور رعایا کے حقوق بیان ہوئے ہیں۔ ان کے علاوہ عدل، ایفائے عہد، صدق وامانت اور صبر وتحمل کا حکم دیا گیا ہے۔ قتل، زنا، چوری، بغاوت، بہتان طرازی، شراب خوری، جوا اور غیبت سے منع کیا گیا ہے غرضیکہ تمام فضائل اور رذائل کے متعلق احکام موجود ہیں۔

سوال 20: قرآنی قصص کے دو مقاصد بیان کیجئے۔ L-11-I

جواب: قرآن کریم میں انبیائے کرام علیہم السلام اور ان کی امتوں کے واقعات بیان ہوئے ہیں تا کہ لوگ سبق حاصل کریں۔ متعدد اقوام کا بھی ذکر ہوا ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے طرح طرح کی نعمتوں سے نوازا لیکن وہ اپنی ناشکری کے باعث عذاب الٰہی کی مستحق ہوئیں اور انہیں صفحہ ہستی سے مٹا دیا گیا۔

☆☆☆☆☆

آدابِ تلاوت قرآن

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ قرآن مجید کے ایک حرف کی تلاوت پر نیکیاں ملتی ہیں:
یا۔ قرآن پاک کے ایک حرف کی تلاوت پر ثواب ملتا ہے:
(A) 20 (B) 30 (C) 10✓ (D) 40

2۔ تلاوتِ قرآن کے ظاہری آداب ہیں:
(A) 7 (B) 8✓ (C) 9 (D) 10

یا۔ آداب تلاوت قرآن مجید ہیں:
(A) چھ (B) سات (C) آٹھ✓ (D) دس

یا۔ آپ کی ٹیکسٹ بک کے مطابق آداب تلاوت کتنے ہیں:
(A) 7 (B) 8✓ (C) 9 (D) 10

L-17-II
یا۔ تلاوت قرآن پاک کے آداب ہیں:
(A) پانچ (B) چھ (C) سات (D) آٹھ✓

3۔ قرآن پاک اگر پہاڑوں پر نازل فرما دیا جاتا تو وہ:
(A) خوش ہوتے (B) غمگین ہوتے (C) لرز اٹھتے✓ (D) دب جاتے

4۔ کام کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کا حکم آیا ہے:
(A) قرآن میں (B) حدیث میں✓
(C) فقہ میں (D) قصص القرآن میں

5۔ حضرت جبرائیلؑ نے قرآنِ پاک آپ ﷺ کی زندگی کے آخری سال میں دہرایا:

یا۔ حضرت جبریلؑ نے حضورﷺ کی عمر کے آخری سال۔۔۔قرآن دہرایا:
(A) ایک مرتبہ (B)✓ دو مرتبہ (C) تین مرتبہ (D) چار مرتبہ

6۔ انسان کی عظمت کا معیار ہے:
(A) خاندان (B) دولت (C) رنگ (D)✓ تقویٰ

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال1: قرآن مجید اپنی تلاوت پر کن الفاظ میں تاکید کرتا ہے؟ G-14-II
یا: تلاوت قرآن مجید کے بارے میں کسی آیت کا ترجمہ لکھیں؟
جواب: پس تم سے جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جاسکے پڑھ لیا کرو۔(المزمل 20:73)

سوال2: قرآن مجید کی تلاوت کے کیا آداب ہیں؟
یا: تلاوتِ قرآن مجید کے دو آداب تحریر کیجئے۔ L-16-II
جواب: قرآن مجید کی تلاوت کے آداب درج ذیل ہیں۔
1۔پاکیزگی 2۔تعوذ وتسمیہ 3۔ترتیل 4۔احتیاط
5۔رموز واوقاف 6۔جہر واخفا 7۔خوش الحانی 8۔مقدارِ تلاوت

سوال3: تلاوتِ قرآن کے کوئی سے دو فضائل تحریر کیجئے۔ G-12-II
جواب: حدیث شریف میں ہے:
ترجمہ: ''میری امت کی سب سے افضل عبادت تلاوتِ قرآن کریم ہے''۔
ایک اور حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص قرآن کا ایک حرف تلاوت کرے گا اسے دس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔

سوال4: پاکیزگی پر نوٹ لکھیے۔ G-14-II
جواب: قرآن مجید کو ہاتھ لگانے سے پہلے پاک اور صاف ہونا ضروری ہے۔ وضو کر کے ہی اسے چھوا جاسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (الواقعہ: 79:56)
ترجمہ: ''اسے سوائے پاک لوگوں کے اور کوئی نہ چھوئے''۔
اس کی تلاوت کے وقت پاک اور صاف جگہ پر بیٹھنا بھی ضروری ہے۔

سوال5: ترجمہ کیجئے۔ لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (الواقعہ: 79:56) L-11-I
جواب: ترجمہ: ''اسے سوائے پاک لوگوں کے اور کوئی نہ چھوئے''۔

سوال6: تعوذ اور تسمیہ کس کو کہا جاتا ہے؟ L-17-I
جواب: تعوذ: اعوذ باللہ پڑھنے کو اور تسمیہ: بسم اللہ پڑھنے کو کہتے ہیں۔

سوال7: تعوذ اور تسمیہ کا مفہوم بیان کیجیے۔ L-16-II
جواب: تعوذ: اعوذ باللہ پڑھنے کو اور تسمیہ: بسم اللہ پڑھنے کو کہتے ہیں۔ قرآن پاک کی تلاوت کرنے سے پہلے اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم ط بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ پڑھنا چاہیے۔ بِسْمِ اللّٰہ پڑھنے کا حکم حدیث شریف میں ہے کہ کوئی اہم کام جو اللہ کا نام لے کر شروع نہ کیا جائے برکت سے خالی ہوتا ہے۔

سوال8: ترتیل سے کیا مراد ہے؟
جواب: ترتیل کے معنی ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا، قرآن مجید کو جلدی نہیں بلکہ اطمینان اور آرام کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کو ترتیل کہتے ہیں۔

سوال9: تلاوت قرآن پاک کے دوران احتیاط کی وضاحت کیجئے۔
جواب: قرآن کریم کے پڑھنے میں زیر، زبر، پیش کی بڑی احتیاط کرنی چاہیے کیونکہ زیر زبر کے فرق سے معانی کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں بلکہ بہت سے ایسے مقامات ہیں جہاں حرکات کی تبدیلی سے معانی اس قدر بدل جاتے ہیں کہ نوبت کفر وشرک تک جا پہنچتی ہے

سوال10: ترجمہ کیجئے۔ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا
جواب: ترجمہ: ''اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے''۔

سوال11: رموز اوقاف کسے کہتے ہیں؟
یا: رموز اوقاف سے کیا مراد ہے؟ G-14-II, L-16-I
جواب: قرآن مجید پڑھنے والوں کی آسانی کی خاطر علماء نے کچھ علامتیں مقرر کی ہیں جنہیں رموز اوقاف کہتے ہیں۔

سوال12: 'جہر واخفا' سے کیا مراد ہے؟
یا: آدابِ تلاوت قرآن میں 'جہر واخفا' سے کیا مراد ہے؟ L-17-II
جواب: جہر واخفا سے مراد یہ ہے کہ تلاوت باآواز بلند کرے یا نیچی آواز میں قرآن پڑھے لیکن بلند آواز سے پڑھتے وقت یہ دیکھ لینا چاہیے کہ ایسی تلاوت سے کسی کو تکلیف تو نہ ہوگی۔

سوال13: قرآن سننے کے آداب تحریر کیجئے۔ L-11-I
جواب: قرآن کریم میں ہے:
ترجمہ: ''اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے خوب غور سے سنو اور خاموش ہو جاؤ تاکہ تم پر رحمت ہو''۔

سوال14: خوش الحانی سے کیا مراد ہے؟
جواب: قرآن مجید کو خوش الحانی سے پڑھنا چاہیے لیکن اسے گا کر پڑھنا جس سے قرآن مجید کا تقدس مجروح ہو جائز نہیں۔

سوال15: مقدار تلاوت سے کیا مراد ہے؟
جواب: تلاوت تھوڑی ہی کی جائے لیکن اچھی طرح اور باقاعدگی کے ساتھ کرنی چاہیے جس قدر آسانی سے پڑھا جاسکے پڑھے کم از کم اتنا پڑھے کہ سال میں دو مرتبہ قرآن ختم ہو جائے۔

سوال16: قرآن مجید سے کون لوگ مستفیض ہونگے؟
جواب: قرآن مجید سے حقیقی معنوں میں وہی لوگ مستفیض ہو سکتے ہیں جو متقی اور پرہیز گار ہوں۔

سوال17: فضیلت قرآن کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب: قرآن مجید بنی نوع انسان کے لیے رشد وہدایت کا سرچشمہ ہے۔ یہ علم وحکمت کی کتاب ہے۔ افراد واقوام کی اصلاح کے لیے اس میں رہنما اصول بیان ہوئے ہیں

سوال18: تدبر سے کیا مراد ہے؟
جواب: قرآن مجید سے حقیقی فائدہ حاصل کرنے کے لئے اس میں غور وخوض کو تدبر کہتے ہیں۔

سوال19: وضاحت کیجیے۔ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ
جواب: قرآن مجید سے حقیقی معنوں میں وہی لوگ مستفیض ہو سکتے ہیں جو متقی اور پرہیز گار ہوں۔ دوسرے لوگ اس سے کما حقہ فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ اس امر کی طرف سورۃ بقرہ کے آغاز میں هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ کہہ کر اشارہ فرمایا گیا ہے۔

سوال 20: حضرت جبریلؑ نے آپﷺ کی عمر کے آخری سال قرآن کریم کتنی مرتبہ دہرایا؟ L-16-II
جواب: حضرت جبریل علیہ السلام نے حضورﷺ کے ساتھ آپﷺ کی عمر کے آخری سال قرآن کریم دو مرتبہ دہرایا تھا۔

سوال21: تلاوت قرآن کے حوالے سے ایک حدیث کا ترجمہ لکھیے۔ L-17-I
جواب: ترجمہ: ''میری امت کی سب سے افضل عبادت تلاوتِ قرآن کریم ہے''۔

سوال 22: ایک سال میں مقدارِ تلاوت کے بارے میں حضرت امام ابوحنیفہؒ کا قول

لکھیے۔ L-17-II

جواب: امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ اگر سال میں دو مرتبہ قرآن کریم ختم ہو گیا تو حق ادا ہو گیا۔

سوال 23: تدبّر کی وضاحت کیجئے۔ L-11-I

جواب: قرآن مجید علم و دانش کی کتاب ہے اس لیے اس سرسری طور پر پڑھ لینا کافی نہیں ۔تلاوت کا ثواب ضرور ہے لیکن قرآن مجید سے حقیقی فائدہ اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جب کہ اس کے معانی اور مطالب میں غور و خوض کیا جائے، اس لیے حتی المقدور قرآن کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے اور کسی عالمِ دین سے سبقاً سبقاً پڑھنا چاہیے۔

☆☆☆☆☆

آیات قرآن حکیم مع ترجمہ و تشریح

آیت نمبر: (1)

وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o (البقرہ: 163:2)

ترجمہ: ''اور تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں وہ مہربان نہایت رحم والا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: اِلٰهٌ : معبود۔ لَا : نہیں۔ اِلَّا : سوائے۔ اَلرَّحْمٰنُ : بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا۔ یہ لفظ اللہ کے سوا کسی اور کے لیے نہیں آتا۔ اَلرَّحِيْمُ : بہت مہربان۔

☆: **ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

1۔ اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے:
✓(A) توحید (B) رسالت (C) روزہ (D) نماز

2۔ عقیدہ انسان کے فکر و عمل میں انقلاب برپا کر دیتا ہے:
(A) عقیدۂ رسالت ✓(B) عقیدۂ آخرت (C) عقیدۂ توحید (D) عقیدۂ ملائکہ

یا۔ عقیدۂ توحید انسان کے فکر و عمل میں ۔۔۔۔ پیدا کرتا ہے:
✓(A) انقلاب (B) چستی (C) سستی (D) حیرانگی

3۔ اہلِ عرب نزولِ قرآن کے وقت تھے:
(A) خدا پرست (B) آتش پرست ✓(C) بت پرست (D) ستارہ پرست

یا۔ اہلِ عرب نزولِ قرآن کے وقت پوجا کرتے تھے:
✓(A) بتوں کی (B) سورج کی (C) چاند کی (D) خدا کی

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال 1: توحید کا کیا مطلب ہے؟

جواب: توحید کا لغوی معنی ایک ماننا یا یکتا ثابت کرنا اور اصطلاحی معنی کے لحاظ سے مراد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت ہے۔

یعنی توحید کا مطلب یہ ہے کہ معبود حقیقی صرف اللہ تعالیٰ ہے جو ایک ہے۔ اسکا کوئی شریک نہیں اور نہ ہی کوئی اسکا ہم پلہ اور ہم سر ہے۔

سوال 2: عقیدہ توحید سے انسان میں کیسا انقلاب برپا ہوتا ہے؟

جواب: عقیدہ توحید، انسان کے فکر و عمل میں ایک انقلاب برپا کر دیتا ہے۔ خدائے واحد کو رب العالمین ماننے سے عالمگیر برادری کا تصور پیدا ہوتا ہے۔ تنگ نظری کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور انسان میں خودداری اور عزتِ نفس پیدا ہوتی ہے۔

سوال 3: اہل عرب نزول قرآن پاک سے پہلے کیا کرتے تھے؟

یا: نزولِ قرآن کے وقت اہلِ عرب کی کیا حالت تھی؟ L-16-II

جواب: اہل عرب نزول قرآن کے وقت بت پرست تھے۔ اپنی آرزوؤں کے حصول کی خاطر اپنے بتوں کے سامنے جھکتے اور گڑگڑاتے تھے۔

سوال 4: اِلٰهٌ وَّاحِدٌ کی مختصر تشریح کیجئے۔ L-17-II

جواب: تشریح:۔ معبود حقیقی صرف اللہ ہے جو ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ ہی کوئی اس کا ہم پلّہ اور ہم سر ہے۔ وہ خود بخود ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ وہی سب کا خالق اور مالک ہے اور وہی سب کا رازق ہے۔ سب اس کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔ ساری کائنات کا نظام اسی کے حکم سے چل رہا ہے۔ چاند، ستارے اور سورج سب اسی کی بخشی ہوئی روشنی سے چمکتے ہیں اور اسی کے حکم سے گردش کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

آیت نمبر: 2

1. هُوَاللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o

2. هُوَاللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o

ترجمہ:۔ 1۔ ''وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہ) جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا۔ وہ بڑا مہربان انتہائی رحم والا ہے۔''

2۔ ''وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہ) حاکم ہے نہایت پاک ہے سب عیبوں سے صاف ہے' امن دینے والا ہے' نگہبان ہے' غالب ہے' خودمختار ہے، بڑی عظمت والا ہے۔ اللہ اس شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں۔''

3۔ ''وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا' بنانے والا' صورت عطا کرنے والا۔ اس کے نہایت اچھے نام ہیں' ہر چیز خواہ آسمانوں میں ہے یا زمین میں اس کی حمد و ثنا کرتی ہے اور وہی غالب ہے حکمت والا۔''

☆: **ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

1۔ "اَلشَّهَادَةُ" کا معنی ہے:
✓(A) ظاہر (B) باطن (C) کھلا (D) بند

2۔ اَلْمُهَيْمِنُ کا معنی ہے: L-16-II
✓(A) محافظ (B) بنانے والا (C) خودمختار (D) پوشیدہ

یا۔ "اَلْمُهَيْمِنُ" کا معنی ہے:
(A) راہنما (B) پیدا کرنے والا ✓(C) نگہبان (D) خودمختار

3۔ "اَلْحَكِيْمُ" کا معنی ہے:
(A) ڈاکٹر (B) حاکم (C) طالب علم ✓(D) دانا

4۔ "اَلْمُؤْمِنُ" کا معنی ہے: L-17-II
✓(A) امن دینے والا (B) بے عیب (C) خودمختار (D) غالب

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال 1: ترجمہ کیجئے۔ **لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط**

جواب: ترجمہ: ''اس کے نہایت اچھے نام ہیں۔''

سوال 2: کون لوگ بڑے ظالم ہیں؟

www.pakcity.org

www.pakcity.org www.pakcity.org www.pakcity.org

جواب: اللہ تعالیٰ کے اقتدار، اختیارات اور اسکی ذات وصفات میں جو لوگ بھی اسکے ساتھ کسی کو شریک کرتے ہیں وہ بہت بڑے ظالم ہیں۔

سوال3: اللہ تعالیٰ کے چار نام تحریر کریں؟ L-14-II

جواب: 1۔اَلْمُھَیْمِنُ: محافظ ونگہبان، 2۔"اَلْحَکِیْم": دانائی والا،حکمت والا، 3. "اَلْمُؤْمِنُ": امن وامان دینے والا، 4۔ "اَلْعَزِیْزُ": غالب، زبردست

سوال4: ترجمہ کیجئے۔ ھُوَاللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج

جواب: ترجمہ: "وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں"۔

سوال5: معانی لکھیے۔ اَلْحُسْنٰی۔یُسَبِّحُ۔ G-14-II

جواب: اَلْحُسْنٰی: اچھے اچھے نام۔ یُسَبِّحُ: تسبیح کرتی ہے،حمد وثنا کرتی ہے

سوال6: وَھُوَالْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔کامفہوم بیان کیجئے۔ L-11-II

جواب: ترجمہ: اور وہی غالب ہے حکمت والا۔

مفہوم: اللہ تعالیٰ غالب ہے اس کے مقابلے میں کوئی سر نہیں اٹھا سکتا۔وہ اتنا غالب ہے کہ طاقت کے ذریعے حالات کو درست کر دیتا ہے۔کائنات کے نظام کو جس طرح چاہتا ہے چلاتا ہے۔اور کسی کی مجال نہیں کہ اس کی راہ میں رکاوٹ کھڑی کر سکے۔وہ غالب ہے اور حکمت والا ہے۔

سوال7: معانی لکھیے۔ اَلْجَبَّارُ۔اَلْمُتَکَبِّرُ۔ G-12-II

جواب: اَلْجَبَّارُ: خودمختار۔ اَلْمُتَکَبِّرُ: صاحبِ عظمت،سب بڑائیوں کا مالک

☆☆☆☆☆

آیت نمبر: 3

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّمَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (آل عمران: 26:3)

ترجمہ:۔ "کہو اے اللہ، مالک ملک کے تو ملک دیتا ہے۔جسے چاہتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ملک چھین لیتا ہے۔تو عزت دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور ذلت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔سب خیر تیرے ہاتھ میں ہے۔بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔"

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر(✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ تُؤْتِیْ کا معنی ہے:

(A) تو پھینکتا ہے (B)✓ تو دیتا ہے (C) تو مارتا ہے (D) تو زندہ کرتا ہے

یا۔ "تُؤْتِیْ" کا معنی ہے:

(A)✓ تو دیتا ہے (B) وہ دیتا ہے

(C) وہ دیتے ہیں (D) میں دیتا ہوں

2۔ تَشَآءُ کا معنی ہے:

(A) وہ چاہتا ہے (B) وہ چاہتے ہیں (C)✓ تو چاہتا ہے (D) ہم چاہتے ہیں

3۔ تُذِلُّ کا معنی ہے:

(A) پاک (B) مہربان (C)✓ تو ذلت دیتا ہے (D) دانا

4۔ اللہ تعالیٰ دنیا کی ہر چیز پر ہے:

(A) خودمختار (B)✓ قادر (C) مہربان (D) رحیم

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال1: ترجمہ کیجئے۔ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌo

جواب: ترجمہ: "بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔"

سوال2: معانی تحریر کیجئے۔ تُعِزُّ۔ تُذِلُّ۔

جواب: معانی: تُعِزُّ: تو عزت دیتا ہے۔ تُذِلُّ: تو ذلت دیتا ہے۔

سوال3: عزت اور ذلت کس کے ہاتھ میں ہے؟

جواب: عزت اور ذلت دینے والا اللہ تعالیٰ ہے۔اسکے سوا نہ کوئی عزت دے سکتا ہے اور نہ ہی ذلیل کر سکتا ہے۔

سوال4: رب تعالیٰ کی شان اور عظمت بیان کریں؟

جواب: ملک، حکومت اور سلطنت کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔کائنات کی ہر شے کا خواہ وہ آسمانوں میں ہو یا زمین میں اللہ ہی بلا شرکت غیرے مالک ہے۔اسی کے اختیار میں ہے جس کو چاہے ملک وسلطنت سے نواز دے اور جس سے چاہے ملک وسلطنت چھین لے۔

سوال5: کون لوگ احمق ہیں؟

جواب: جو لوگ حصولِ اقتدار یا طلبِ عزت وجاہ میں اللہ کے سوا کسی اور کے سامنے جھکتے ہیں وہ لوگ فی الحقیقت بہت احمق ہیں۔

سوال6: اللہ تعالیٰ کے چار اسماء الحسنیٰ تحریر کیجیے۔ L-16-I

جواب: اَلْمُھَیْمِنُ . اَلْعَزِیْزُ . اَلْجَبَّارُ . اَلْمُتَکَبِّرُ .

سوال7: معانی لکھیے۔ تُؤْتِیْ ۔ تَشَآءُ ۔ L-17-I

جواب: معانی: تُؤْتِیْ: تو دیتا ہے۔ تَشَآءُ: تو چاہتا ہے۔

سوال8: اللہ تعالیٰ کی دو صفات بیان کیجئے۔

جواب: 1۔ اللہ تعالیٰ پوشیدہ اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے۔ماضی میں جو کچھ گزر چکا ہے حال میں جو کچھ موجود ہے اور مستقبل میں جو کچھ ہونے والا ہے سب کچھ بغیر کسی ذریعے کے براہ راست اس کے علم میں ہے۔

2۔ اللہ تعالیٰ کی ذات میں کوئی عیب نہیں اور وہ پاکیزہ ترین ہے۔وہ سراسر سلامتی ہے اسے کوئی آفت نہیں پہنچ سکتی نہ ہی اسے کبھی زوال آئے گا۔

سوال9: ترجمہ کیجئے۔ تُؤْتِیْ الْمُلْکَ ۔ G-14-II

جواب: ترجمہ: "تو ملک دیتا ہے"

☆☆☆☆☆

آیت نمبر: 4

ترجمہ:۔ اور جب ابراہیم اور اسماعیل خانہ کعبہ کی دیواریں اٹھا رہے تھے (اور یہ کہہ رہے تھے) اے ہمارے پروردگار ہماری طرف سے اس کو قبول فرما بے شک تو خوب سننے والا ہے جاننے والا ہے۔"

"اے ہمارے ربّ ہم دونوں کو ہمیشہ اپنا فرمانبردار بنا اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت پیدا فرما جو تیری فرمانبردار ہو اور ہمیں ہماری عبادت کے طریقے بتا اور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرما، بے شک تو اپنے بندوں کی طرف بہت رجوع فرمانے والا ہے، انتہائی مہربان ہے۔

اے ہمارے ربّ، اور ان میں ایک رسول بھیج انہی میں سے، جو ان کے سامنے تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور انہیں کتاب اور دانائی کی تعلیم دے اور انہیں پاک کردے بے شک تو ہی غالب ہے حکمت والا ہے۔"

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر(✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ میں 'اَلْبَیْت' سے کیا مراد ہے:

(A) مسجد نمرہ (B)✓ خانہ کعبہ (C) مسجد نبویؐ (D) مسجد اقصیٰ

2۔ القواعد کا معنی ہے:

(A) باغات (B)✓ بنیادیں (C) عمارات (D) کھیت

یا۔ قواعد کا مطلب ہے:

Please visit for more data at: www.pakcity.org

(A) بے بنیاد (B) قاعدہ (C) قائدین (D)✓ دیواریں

یا۔ القواعد کا معنی ہے: L-17-I

(A) چھت (B)✓ دیواریں (C) دروازے (D) کھڑکیاں

3۔ انبیاء کا جدِ امجد کہا جاتا ہے:

(A)✓ حضرت ابراہیمؑ کو (B) حضرت موسیٰؑ
(C) حضرت نوحؑ (D) حضرت یعقوبؑ کو

4۔ خانہ کعبہ کی تعمیر میں حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ شامل تھے:

(A)✓ حضرت اسماعیلؑ (B) حضرت عیسیٰؑ
(C) حضرت موسیٰؑ (D) حضرت یعقوبؑ

5۔ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے تعمیر کیا:

(A) مسجد نبویؐ (B)✓ خانہ کعبہ (C) مسجد قبا (D) مسجد نمرہ

6۔ آنحضور ﷺ .... کی نسل میں سے تھے:

(A) حضرت اسحاقؑ (B) حضرت نوحؑ
(C)✓ حضرت اسماعیلؑ (D) حضرت موسیٰؑ

7۔ حضرت اسحاقؑ کے والد کا نام ہے:

(A)✓ حضرت ابراہیمؑ (B) حضرت یعقوبؑ
(C) حضرت اسماعیلؑ (D) حضرت یوسفؑ

8۔ خانہ کعبہ کی تعمیر کی:

(A) حضرت نوحؑ (B) حضرت ابراہیمؑ
(C) حضرت اسماعیلؑ (D)✓ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ

9۔ حضرت اسماعیلؑ کا لقب ہے:

(A) خلیل اللہ (B)✓ ذبیح اللہ
(C) کلیم اللہ (D) حبیب اللہ

10۔ خلیل اللہ لقب پانے والے پیغمبر کا نام ہے: L-17-I

(A) حضرت اسماعیلؑ (B) حضرت عیسیٰؑ
(C)✓ حضرت ابراہیمؑ (D) حضرت موسیٰؑ

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال1: تمام نبیوں اور رسولوں کے جدِ امجد کونسے نبی ہیں؟
جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بعد کے تمام نبیوں اور رسولوں کے جدِ امجد ہیں اور اللہ کے اولوالعزم پیغمبروں میں سے ہیں۔

سوال2: حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام نے کتنی دعائیں مانگیں تحریر کریں؟
جواب: تعمیر کعبہ کے وقت حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام نے پانچ دعائیں مانگیں۔
۱۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ انکی یہ خدمت قبول فرما۔
۲۔ ہمیں اپنا فرمانبردار رکھ۔ ۳۔ ہماری نسل میں ایک مسلم قوم پیدا کر۔
۴۔ ہمیں حج کے طریقے سکھا دے۔ ۵۔ ہماری اولاد میں ایک رسول مبعوث فرما۔

سوال3: حضرت ابراہیمؑ کے دو بیٹوں کے نام تحریر کیجیے۔ L-16-I
جواب: حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام آپؑ کے بیٹے ہیں۔

سوال4: ترجمہ کیجیے۔ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ L-17-I
جواب: ترجمہ: ''بے شک تو ہی غالب ہے حکمت والا ہے''۔

سوال5: حضرت ابراہیمؑ نے تعمیر کعبہ کے دوران تیسری دعا کیا مانگی؟ L-17-II
جواب: تیسری دعا یہ تھی کہ ہماری نسل میں ایک مسلم قوم پیدا کر۔ حضرت اسماعیلؑ کی نسل سے مسلم قوم اسی نام کے ساتھ پیدا ہوئی جو قیامت تک رشد و ہدایت کا سرچشمہ بنی رہے گی۔

سوال6: خانہ کعبہ کی دیواریں کن دو انبیاء نے اٹھائیں تھیں؟ L-14-II
جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے خانہ کعبہ کی دیواریں اٹھائی تھیں۔

سوال7: لفظ مَنَاسِکَ کا واحد اور اس کا معنی لکھیے۔ L-14-II
جواب: مَنَاسِکَ : دستور، طریقہ عبادت (واحد مَنْسَک)

سوال8: معانی لکھیے۔ القَوَاعِدُ ۔ یَتْلُوْا G-14-II
جواب: معانی: القَوَاعِدُ : نیویں، بنیادیں۔ یَتْلُوْا : (وہ) تلاوت کرے

☆☆☆☆☆

آیت نمبر: 5

ترجمہ:۔ ''بے شک اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں پر احسان فرمایا کہ ان میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا۔ جو ان کے سامنے اللہ کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔''

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ ''بَعَثَ'' کا ترجمہ ہے:

(A)✓ اس نے بھیجا (B) اس نے پیدا کیا (C) اس نے دیکھا (D) وہ آیا

2۔ ضَلَالٍ مُّبِین کا معنی ہے:

(A) احسان (B) خوشنودی (C)✓ کھلی گمراہی (D) ہدایت

3۔ ''تزکیہ نفوس'' سے مراد ہے:

(A)✓ دلوں کی پاکیزگی (B) جسمانی پاکیزگی
(C) اعمال کی پاکیزگی (D) گفتار کی پاکیزگی

4۔ خانہ کعبہ .... بت رکھے گئے تھے:

(A) 160 (B) 260 (C)✓ 360 (D) 460

یا۔ اسلام سے قبل خانہ کعبہ میں رکھے گئے بتوں کی تعداد کتنی تھی:

(A)✓ 360 (B) 363 (C) 366 (D) 367

یا۔ بعثت کے وقت خانہ کعبہ میں بُت تھے: L-17-II

(A) 350 (B)✓ 360 (C) 370 (D) 380

5۔ اہلِ عرب کی گمراہی کو قرآن نے نام دیا ہے:

(A)✓ ضلال (B) یزکی (C) الشھادۃ (D) الھدایۃ

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال1: رسول اکرم ﷺ کی بعثت کو اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کے لیے احسان کیوں قرار دیا؟
جواب: رسول اکرم ﷺ کی تشریف آوری اللہ کا وہ عظیم احسان ہے جسکا شکر ادا نہیں کیا جا سکتا۔ آپ ﷺ کا وجود تمام کائنات کے لیے نعمت ہے مگر اہلِ ایمان کے لیے یہ نعمت اللہ کی تمام نعمتوں سے بڑھ کر ہے کیونکہ آپ ﷺ پر ایمان لا کر ہی وہ دین و دنیا میں سرخرو ہوئے۔

سوال2: آپ ﷺ نے لوگوں کا تزکیہ نفس کیسے کیا؟
یا: تزکیہ نفوس سے کیا مراد ہے؟ L-16-II
یا: تزکیہ نفوس کی وضاحت کیجیے۔ L-14-II
جواب: صدیوں سے گمراہ، بدکردار، بت پرستی اور گناہوں کے ارتکاب کی وجہ سے لوگوں

کے دل سیاہ ہو گئے تھے۔رسول کریم ﷺ نے انکے دلوں کو صاف اور پاک کیا۔بگڑی ہوئی انسانیت کو حیوانیت سے نکال کر اخلاق عالیہ سے آراستہ کیا۔

سوال3: تعلیم کتاب سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم کتاب سے مراد ہے کتاب اللہ کی تشریح یعنی اسکے اسرار و رموز، معانی ومطالب اور مشکل مقامات کی وضاحت کرنا۔

سوال4: رسول ﷺ کی بعثت کے وقت عربوں کی کیا حالت تھی؟

جواب: رسول اکرم ﷺ کی بعثت کے وقت ساری دنیا پستی کا شکار تھی۔ہر قوم کی اخلاقی، مذہبی، سیاسی اور سماجی حالت بہت ابتر تھی۔عرب کے لوگ بت پرست تھے۔بت پرستی اور شرک کا یہ حال تھا کہ خانہ کعبہ میں 360 بت رکھے ہوئے تھے۔

سوال5: معانی لکھئے : ضَلٰلِ مُبین L-16-II

جواب: ضَلٰلُ : گمراہی مُبِیْنُ : کھلی

سوال6: ترجمہ لکھئے : یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ ۚ وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ o L-17-II

جواب: ترجمہ:۔ ''جوان کے سامنے اللہ کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے اگر چہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔''

سوال7: ترجمہ لکھئے : وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ ۚ o G-14-II

جواب: ترجمہ:۔ ''اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے''۔

☆☆☆☆☆

آیت نمبر: 6

ترجمہ:۔ ''بے شک تمہارے پاس ایک ایسے رسول تشریف لائے ہیں جو تم میں سے ہیں جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا سخت گراں گزرتا ہے جو تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے ہیں جو ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق ہیں انتہائی مہربان ہیں، پھر وہ منہ پھیریں تو کہہ دیجیے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا۔اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔''

☆: **ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

1۔ ''حَسْبِیَ اللّٰہُ'' کا معنی ہے۔..........اللہ کافی ہے:

(A)✓ مجھے (B) تجھے (C) ہمیں (D) اسے

2۔ ''العزیز'' کا معنی ہے:

(A) عیبوں سے پاک (B)✓ غالب (C) خودمختار (D) بنانے والا

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال1: ''مِنْ اَنفُسِکُم'' کی مختصر وضاحت کریں؟

جواب: تم میں سے ہیں۔نوع انسانی سے تعلق رکھتے ہیں اور تمہارے ہم قوم ہیں اجنبی نہیں ہیں تم ان سے اچھی طرح واقف ہو۔یعنی اس سے مراد حضرت محمد ﷺ ہیں۔

سوال2: ''عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَاعَنِتُّمْ'' کی مختصر وضاحت کیجئے۔ L-17-II

جواب: اس کا مطلب ہے کہ جو بات تمہیں مشقت میں ڈالے یا جس چیز سے تمہیں تکلیف پہنچے وہ ان پر بہت گراں گزرتی ہے۔حضرت محمد ﷺ ہر ممکن طریقے سے تمہاری پریشانی کو دور کرتے ہیں اور جو دین لے کر آئے ہیں وہ بہت آسان ہے۔اس پر عمل کرنے میں کوئی تکلیف نہیں۔تمہاری وہ غلط کاریاں جو عذابِ الٰہی کو دعوت دے رہی ہیں ان کے لیے سخت پریشان کن ہیں۔

سوال3: وضاحت کیجئے۔ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ

جواب: اس کا مفہوم یہ ہے کہ تمہاری خیر خواہی اور نفع رسانی کی خاص تڑپ ان کے دل میں پائی جاتی ہے جس طرح باپ اپنی اولاد کی بھلائی کے لیے حریص ہوتا ہے اسی طرح رسول کریم ﷺ تمام انسانوں کی بھلائی کے خواہاں ہیں۔

سوال4: وضاحت کیجئے۔ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

جواب: اس کا مفہوم یہ ہے کہ آپ ﷺ رحمۃ للعالمین بن کر تشریف لائے ہیں اور آپ ﷺ تمام مخلوقات کے لیے رحمت ہیں لیکن ایمان والوں کے ساتھ آپ ﷺ کی شفقت و رافت کی انتہا نہیں۔جو لوگ آپ ﷺ کے دین کو قبول کرتے ہیں ان پر آپ ﷺ کے کرم کی بارش برستی ہے اور ان کے ساتھ بے حد شفقت سے پیش آتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

آیت نمبر: 7

ترجمہ:۔ ''(اللہ) وہی ہے جس نے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تا کہ اسے سب ادیان پر غالب کر دے اور اس بات کا اللہ بطور گواہ کافی ہے۔''

''محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں' وہ کافروں کے مقابلے میں سخت ہیں اور آپس میں نرم دل ہیں۔تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے اور اللہ کا فضل اور رضا چاہتے ہوئے' ان کی نشانی سجدوں کی تاثیر سے ان کے چہروں پر موجود ہے۔یہ ان کی صفت تورات میں ہے اور انجیل میں ان کی صفت ہے جیسے ایک کھیتی۔کہ اس نے اپنی سوئی نکالی پھر اسے طاقت دی پھر خوب موٹی ہوگئی۔''

''پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی کہ کسانوں کو بھلی لگتی ہے' اللہ نے مسلمانوں کو ترقی اس لیے دی کہ ان کے ذریعے کافروں کے دل جلائے اللہ نے ان کے لیے جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے، بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔''

☆: **ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

1۔ ''رُکَّعًا'' کا معنی ہے:

(A) قیام کرتے ہیں (B) سجدہ کرتے ہیں

(C) نماز پڑھتے ہیں (D)✓ رکوع کرتے ہیں

2۔ ''سِیمَا'' کا معنی لکھئے:

(A) کھیتی (B)✓ علامت (C) فعل (D) شاخ

یا۔ ''سِیمَا'' کا معنی ہے:

(A) اسم (B) فعل (C) حرف (D)✓ نشانی

یا۔ ''سِیمَا'' کا معنی ہے: L-17-I

(A) کھیتی (B)✓ علامت (C) اسم (D) شاخ

3۔ سجدوں کی تاثیر سے مومنوں کے۔۔۔۔۔پر نشان پڑ جاتے ہیں:

(A) ہاتھوں پر (B)✓ چہروں پر (C) ٹانگوں پر (D) پیٹھوں پر

4۔ شَطْءٗ کا معنی ہے:

(A)✓ کونپل (B) کھیتی (C) نشانی (D) غالب

5۔ ''جُنُوْبُ'' کا معنی ہے:

(A) مشرق (B) مغرب (C)✓ لیٹ کر (D) شمال

6۔ ''اِسْتَغْلَظَ'' کا معنی ہے:

(A)✓ موٹا ہوگیا (B) چھوٹا ہوگیا (C) چھوڑ گیا (D) سیدھا کھڑا ہوگیا

www.pakcity.org

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال1: اللہ تعالیٰ نے حضرت محمدﷺ کو کتنے عطیات دیئے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے آپﷺ کو دو عطیات دیئے ہیں۔

1- ہدیٰ 2- دین الحق

سوال2: رسول کریمﷺ کے ساتھیوں کے اوصاف مختصر تحریر کریں؟

جواب: آپﷺ کے ساتھی مکمل طور پر تربیت یافتہ ہیں وہ نہایت منظم ہیں اور باہمی محبت وخلوص کا پیکر ہیں۔ جذبہ اخوت و ہمدردی سے سرشار ہیں۔لیکن کفار کے مقابلے میں نہایت قوی اور ناقابل تسخیر ہیں۔انہیں اپنی قوت ہی پر بھروسہ نہیں وہ نصرت الٰہی کے بھی خواہاں ہیں۔

سوال3: وضاحت کیجئے۔ **اَشِدَّآ ءُعَلَی الْکُفَّارِ**

جواب: اس سے مراد ہے کہ باطل کی قوت کے مقابلے پر ڈٹ جانے والے ہیں۔نتیجہ سے بے نیاز ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے نکل پڑتے ہیں۔

سوال4: ترجمہ کیجئے۔ **"سِیۡمَا ھُمۡ فِیۡ وُجُوۡھِھِمۡ مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ"**

جواب: ترجمہ: ''ان کی نشانی سجدوں کی تاثیر سے ان کے چہروں پر موجود ہے۔''

سوال5: "**الذین امنو اوعملو الصلحت**" میں کس بات کی وضاحت ہے؟

جواب: اس کا مطلب ہے کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور عمل صالح لازم وملزوم ہیں۔ایمان کے بغیر ہر عمل بے معنی ہے اور عمل کے بغیر ایمان کا کچھ اعتبار نہیں۔

سوال6: معانی لکھیے۔ **لِیُظۡھِرَہٗ . اِسۡتَوٰی**

جواب: **لِیُظۡھِرَہٗ:** تاکہ اسے غالب کردے۔ **اِسۡتَوٰی:** سیکھا کھڑا ہو گیا

سوال7: معانی لکھیے۔ **اِسۡتَغۡلَظَ . شَطۡءٗ** L-17-I

جواب: معانی: **اِسۡتَغۡلَظَ:** موٹا ہو گیا۔ **شَطۡءٗ:** سوئی، کونپل، پتی

سوال8: سورۂ فتح کی روشنی میں حضورؐ کے ساتھیوں کی دو صفات تحریر کیجئے۔ L-17-II

جواب: 1- **اَشِدَّآ ءُعَلَی الْکُفَّارِ** (کافروں کے مقابلے میں بہت سخت ہیں)

یعنی باطل کی قوت کے مقابلے پر ڈٹ جانے والے ہیں۔نتیجہ سے بے نیاز ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے نکل پڑتے ہیں۔

2- **رُحَمَآ ءُ بَیۡنَھُمۡ** (آپس میں بہت نرم دل ہیں)

جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے وہ بڑی مروّت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

سوال9: ترجمہ کیجئے۔ **یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰہَ** G-14-I

جواب: ترجمہ: اللہ کی یاد میں مصروف رہتے ہیں

سوال10: ترجمہ کیجئے۔ L-11-I

اَلَّذِیۡنَ یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّ قُعُوۡدًا وَّعَلٰی جُنُوۡبِھِمۡ

جواب: ترجمہ: ''وہ لوگ جو اللہ کی یاد میں مصروف رہتے ہیں کھڑے بھی اور بیٹھ کر بھی اور لیٹ کر بھی۔''

☆☆☆☆☆

آیت نمبر: 8

ترجمہ:۔ ''محمدﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں،لیکن اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سے آخری ہیں۔اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔''

☆: **ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

1۔ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں:

✓(A) حضرت محمدؐ (B) حضرت ابوبکرؓ (C) حضرت عمرؓ (D) حضرت علیؓ

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال1: خاتم النبین سے کیا مراد ہے؟

جواب: خاتم النبین سے مراد حضرت محمدﷺ ہیں۔آپﷺ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔اللہ نے آپﷺ کو ختم نبوت کا اعزاز عطا فرما کر تمام نبیوں اور رسولوں پر آپﷺ کی فضیلت ثابت کر دی اور آپﷺ کے آخری نبی ہونے پر شہادت دے دی۔

☆☆☆☆☆

آیت نمبر: 9

ترجمہ:۔ ''اے نبی یقیناً ہم نے تمہیں گواہی دینے والا' خوشخبری سنانے والا' ڈرانے والا' اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔''

☆: **ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

1۔ "مُبَشِّر" آپﷺ کا لقب ہے:

✓(A) دوسرا (B) تیسرا (C) پہلا (D) پانچواں

2۔ مُبَشِّر کلمے کا معنی ہے:

(A) ڈرانے والا ✓(B) خوشخبری دینے والا

(C) پیغام دینے والا (D) مدد کرنے والا

3۔ "نَذِیۡر" کا معنی ہے:

(A) بلانے والا (B) خوشخبری دینے والا

✓(C) ڈرانے والا (D) گواہی دینے والا

4۔ "شَاھِد" کا معنی ہے:

✓(A) گواہی دینے والا (B) خوشخبری دینے والا

(C) ڈرانے والا (D) روشن چراغ

5۔ دَاعِیَ اِلَی اللّٰہِ لقب ہے: L-17-II

(A) حضرت آدمؑ کا (B) حضرت نوحؑ کا

✓(C) حضرت محمدﷺ کا (D) حضرت ابراہیمؑ کا

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال1: حضرت محمدﷺ کے پانچ عظیم القاب لکھیں؟

یا: حضرت محمدﷺ کے چار القاب لکھیے۔ L-16-II

جواب: حضرت محمدﷺ کے پانچ القاب یہ ہیں۔

1۔ شاہد: گواہ 2۔مبشر: بشارت دینے والا 3۔نذیر: ڈرانے والا

4۔داعی الی اللہ: اللہ کی طرف بلانے والا 5۔سراج منیر: روشن چراغ یا روشن آفتاب

سوال2: **دَاعِیَ اِلَی اللّٰہِ** کی وضاحت کیجئے۔ L-17-I

جواب: آپﷺ لوگوں کو اللہ کی عبادت اور اطاعت کی طرف اللہ کے حکم سے بلانے والے ہیں۔ویسے تو ہر نبی اور رسول اپنی اُمت کو اللہ کی طرف سے بلانے والا ہوتا ہے مگر آپﷺ کی دعوت کامل اور عالمگیر ہے اس لیے آپﷺ کو خصوصی طور پر **دَاعِیَ اِلَی اللّٰہِ** کا لقب ملا۔

سوال3: **سِرَاجًا مُّنِیۡرًا** کی وضاحت کیجئے۔ G-12-II

جواب: روشن چراغ یا روشن آفتاب،جس طرح چراغ مکان کی تاریکی کو ختم کرتا ہے اس طرح آپﷺ نے اہلِ ایمان کے دلوں سے کفر وشرک کی تاریکی کو نکال دیا اور ان کے دل منور کر دیئے۔یا جس طرح سورج آسمان میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے اسی طرح آپﷺ کو انبیاء علیہم السلام میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔اس مناسبت سے آپﷺ کو

سراج منیر کہا گیا۔

☆☆☆☆☆

آیت نمبر: 10

ترجمہ:۔ ''اے ایمان والو! ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی اور اس کتاب پر جو اس سے پہلے اُتار چکا ہے جس نے اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور آخرت کے دن کا انکار کیا وہ بہت دور گمراہی میں جا پڑا۔''

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ الہامی کتاب زبور نازل ہوئی:
(A) حضرت موسیٰؑ پر (B) حضرت عیسیٰؑ (C) حضرت محمدؐ (D)✓ حضرت داؤدؑ

یا:۔ حضرت داؤدؑ پر کونسی کتاب نازل ہوئی:
(A) قرآن (B) انجیل (C)✓ زبور (D) تورات

یا:۔ الہامی کتاب زبور حضرت ۔۔۔۔۔ پر نازل ہوئی:
(A) یحییٰؑ (B) عیسیٰؑ (C)✓ داؤدؑ (D) موسیٰؑ

2۔ عقائد کے سلسلے میں ایمان ۔۔۔۔ کا بار بار ذکر ہوا ہے:
(A)✓ بالآخرت (B) بالملائکہ (C) بالرسل (D) باللہ

3۔ اجزائے ایمان ہیں:
(A) تین (B)✓ پانچ (C) چھ (D) سات

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال1: اجزائے ایمان کتنے ہیں؟

یا: کوئی سے چار اجزائے ایمان کے صرف نام لکھیے۔ L-16-I

یا: اجزائے ایمان سے کیا مراد ہے؟ L-14-I

جواب: اسلام نے ایک مسلمان کے لیے پانچ چیزوں پر ایمان لانا اور ان پر دل و جان سے یقین کرنا ضروری قرار دیا ہے جو اجزائے ایمان کہلاتے ہیں۔

☆اجزائے ایمان پانچ ہیں۔

1۔ایمان باللہ (اللہ پر ایمان) 2۔ایمان بالملئکہ (فرشتوں پر ایمان)
3۔ایمان بالکتب (کتابوں پر ایمان) 4۔ایمان بالرسل (رسولوں پر ایمان)
5۔ ایمان بالیوم الآخر (قیامت کے دن پر ایمان)

سوال2: اگر کوئی نبی یا رسول سے منکر ہو تو اس کے ساتھ کیا ہوگا؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں اور نبیوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اگر ایک بھی رسول یا نبی سے منکر ہو گیا تو ایسا شخص بالکل دائرہ اسلام سے خارج ہو گیا۔ چاہے دوسری چیزوں پر اس کا عقیدہ کتنا ہی راسخ کیوں نہ ہو۔

★★★★★

باب دوم: الحدیث

احادیثِ رسول کریم ﷺ کی اہمیت اور ضرورت

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ قرآن پاک اللہ کی کتاب ہے:
(A) پہلی (B) دوسری (C) تیسری (D)✓ آخری

2۔ قرآن پاک ۔۔۔۔۔ پر نازل ہوا:
(A) حضرت داؤدؑ (B) حضرت عیسیٰؑ (C)✓ حضرت محمد ﷺ (D) حضرت موسیٰؑ

3۔ کون اپنی زبان دانی پر فخر کرتے تھے:
(A) ایرانی (B) رومی (C) انگریز (D)✓ عرب

4۔ دانائی کی بنیاد ہے:
(A) علم و حکمت (B) مال و دولت (C)✓ خوفِ خدا (D) حسب و نسب

5۔ اصل دانا کون ہے:
(A)✓ اللہ سے ڈرنے والا (B) دنیا سے محبت کرنے والا (C) رشتہ داروں سے محبت کرنے والا (D) بڑوں کا ادب کرنے والا

6۔ حدیث کی رُو سے منافق کی نشانیاں ہیں:
(A) 5 (B) 4 (C)✓ 3 (D) 2

7۔ ''حَدَّثَ'' کا معنی لکھیے:
(A) اس نے سوچا (B) اس نے مارا (C) اس نے منع کیا (D)✓ اس نے بات کی

8۔ ''زَعَمَ'' کا معنی ہے:
(A) یقین کیا (B) خیال کیا (C)✓ گمان کیا (D) حل کیا

9۔ گناہوں کی جڑ ہے:
(A)✓ جھوٹ (B) غیبت (C) حسد (D) چوری

10۔ حدیث کے مطابق حیاء کا تعلق ہے:
(A)✓ ایمان سے (B) زبان سے (C) انسان سے (D) جان سے

یا۔ حیاء کا تعلق ہے:
(A) حج سے (B) معاملات سے (C)✓ ایمان سے (D) روزہ سے

یا۔ حیاء کا تعلق ہے:
(A) نماز سے (B) روزہ سے (C)✓ ایمان سے (D) زکوۃ سے

یا۔ حیاء کا تعلق ہے: L-17-I
(A) ایمان سے (B) زمین سے (C)✓ اعمال سے (D) بچوں سے

11۔ ''ذِی الشَّیبَۃِ'' کا معنی ہے: L-17-II
(A) جوان آدمی (B) بچہ (C)✓ بوڑھا آدمی (D) عورت

یا۔ ''ذی الشَّیبَۃِ'' کا معنی ہے:
(A)✓ بوڑھا آدمی (B) جوان آدمی (C) بچہ (D) عورت

یا۔ ''ذی الشَّیبَۃِ'' کا معنی ہے:
(A) درخت (B) خاوند (C)✓ بوڑھا آدمی (D) بچہ

12۔ شَقّ کا مطلب ہے:
(A)✓ ٹکڑا (B) کھجور (C) آگ (D) بچنا

13۔ فرشتوں کا ساتھی کہا گیا ہے:
(A)✓ ماہر قرآن (B) ماہر حدیث (C) ماہر فقہ (D) ماہر فن

14۔ تَمرَۃ کا معنی ہے:
(A) حصہ (B) آگ (C) پانی (D)✓ کھجور

یا۔ تَمرَۃ کا معنی ہے:
(A) ٹکڑا (B)✓ کھجور (C) اشجار (D) آتش

www.pakcity.org

4 دن

کثیرالانتخابی سوالات + مختصر سوالات

www.Pakcity.org

15۔ روزے کا اجر کون دے گا:
(A) فرشتہ (B)✓ اللہ تعالیٰ (C) رسول ﷺ (D) جبرائیلؑ

یا۔ روزے کی جزا دیتے ہیں:
(A) فرشتے (B) مالک (C) جن (D)✓ اللہ تعالیٰ

16۔ سب سے پہلے بندے سے حساب لیا جائے گا:
(A) نیکیوں کا (B) اخلاق کا (C)✓ نماز کا (D) روزے کا

17۔ منافق کی علامت ہے:
(A) حیاء (B)✓ جھوٹ (C) چوری (D) غیبت

18۔ ایسا عمل جس کا صلہ اللہ تعالیٰ خود دے گا وہ۔۔۔۔۔۔ ہے:
(A) نماز (B)✓ روزہ (C) زکوٰۃ (D) حج

19۔ بہترین انسان وہ ہے جو سب سے زیادہ لوگوں کو۔۔۔۔۔ پہنچائے:
(A) جائیداد (B) عزت (C) شہرت (D)✓ نفع

20۔ "صَوم" کا لفظی معنی ہے:
(A)✓ رک جانا (B) زکوٰۃ (C) خواہش (D) جزا

یا: "صَوم" کا لغوی معنی ہے:
(A) تین (B)✓ رک جانا (C) تیسرا (D) لہسن

21۔ جو چاہتا ہے کہ اس کی عمر لمبی ہو:
(A) اچھے تعلقات قائم کرے (B) حقوق ادا کرنے میں سستی کرے
(C) قطع تعلقی کرے (D)✓ احسان کرتا رہے

22۔ "بَرَرَۃ" کا معنی ہے:
(A) اعلیٰ (B) بزرگ (C)✓ نیکوکار (D) لکھنے والے

23۔ "کراماً کاتبین" کا معنی ہے:
(A) حساب کرنے والا (B) دیکھنے والا
(C)✓ نیکیاں لکھنے والا (D) وحی لانے والا

24۔ ذکرِ خدا کی بہترین شکل ہے:
(A) روزہ (B)✓ نماز (C) زکوٰۃ (D) حج

یا۔ ذکرِ الٰہی کی بہترین شکل ہے: L-16-II
(A) توحید (B)✓ نماز (C) روزہ (D) حج

25۔ کراماً کاتبین کی تعداد ہے:
(A)✓ دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

26۔ اَخلَفَ۔ کا معنی ہے: L-17-I
(A) خیانت کی (B)✓ وعدہ خلافی کی (C) خلافت ملی (D) مخالفت کی

27۔ نبی ﷺ کا قول کہلاتا ہے:
(A) فقہ (B) قرآن (C) نعت (D)✓ حدیث

☆☆☆☆☆

الاحادیث

1۔ رَأسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ۔
ترجمہ: دانائی کی بنیاد خوفِ خدا ہے۔
لغات: رَأس: سر، بنیاد۔ حِكْمَة: موجوداتِ عالم کا علم، دانائی۔ مَخَافَة: خوف۔

2۔ اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلٰوةُ۔
ترجمہ: سب سے پہلے بندے سے جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔
لغات: مَا: وہ چیز۔ يُحَاسَبُ: حساب لیا جائے گا۔ عَبْد: بندہ۔ صلوٰۃ: نماز۔

3۔ اَلصَّوْمُ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ۔
ترجمہ: روزہ میرے لیے ہے اور میں خود اس کی جزا دوں گا۔
لغات: صَوم: روزہ۔ اَنَا: میں۔ اَجْزِیْ: میں جزا دوں گا۔

4۔ اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ۔
ترجمہ: "آگ سے بچو اگرچہ کھجور کا (کسی ضرورت مند) کو کچھ حصہ دے کر ہی سہی۔"
لغات: اِتَّقُوْا: بچو، پرہیز کرو۔ نَار: آگ، مراد آتش دوزخ۔ شِقّ: ٹکڑا، حصہ۔ تَمْرَة: کھجور۔

5۔ اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ۔
ترجمہ: قرآن مجید میں مہارت رکھنے والا صاحبِ عزت، نیک لکھنے والوں کے ساتھ ہے
لغات: مَاهِر: مہارت رکھنے والا۔ سَفَرَة: "سافر" کی جمع ہے لکھنے والے۔ کِرَامٌ: "کریم" کی جمع ہے، بزرگ اور معزز۔ بَرَرَة: بارّ کی جمع ہے۔ نیکوکار۔
السفرۃ الکرام البرارۃ ۔ ترجمہ: بزرگ نیکوکار لکھنے والے۔
یہ الفاظ "سورئہ عَبَس" میں فرشتوں کی تعریف میں آئے ہیں اور "سورہ انفطار" میں انھی فرشتوں کو "کراماً کاتبین" فرمایا گیا ہے۔ یعنی بزرگ لکھنے والے۔

6۔ اٰيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ وَاِنْ صَامَ وَصَلّٰى وَزَعَمَ اَنَّهٗ مُسْلِمٌ اِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَاِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ۔
ترجمہ: منافق کی تین نشانیاں ہیں اگرچہ وہ روزہ رکھتا ہو، نماز پڑھتا ہو اور یہ گمان کرتا ہو کہ وہ مسلمان ہے ایک یہ کہ جب اسے امانت دی جائے تو خیانت کرے، دوسرے یہ کہ وہ بات کرے تو جھوٹ بولے، تیسرے یہ کہ جب وہ وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے۔
لغات: اٰيَة: نشانی (جمع آیات)۔ ثَلاثٌ: تین۔ زَعَمَ: گمان کیا۔ اُؤتُمِنَ: امانت دیا گیا۔ خَانَ: خیانت کی۔ حَدَّثَ: بات کی۔ كَذَبَ: جھوٹ بولا۔ وَعَدَ: وعدہ کیا۔ اَخْلَفَ: وعدہ خلافی کی۔

7۔ اِنَّ اَكْمَلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا۔
ترجمہ: یقیناً مومنوں میں بلحاظِ ایمان زیادہ کامل وہ ہے جو اخلاق میں ان سے بہتر ہو۔
لغات: اَكْمَلُ: سب سے زیادہ کامل۔ اَحْسَنُ: سب سے بہتر۔ خُلُق: عادت

8۔ اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ۔
ترجمہ: حیاء ایمان سے ہے۔
لغات: حَیَاء: شرم اور گناہ سے ہچکچاہٹ۔ مِنْ: سے

9۔ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يُّبْسَطَ اللّٰهُ رِزْقَهٗ وَاَنْ يُّنْسَاَ لَهٗ مِنْ اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ۔
ترجمہ: جسے پسند ہو کہ اللہ اس کی روزی فراخ کرے اور اس کی عمر دراز ہو تو اسے چاہیے کہ وہ رشتہ داروں سے تعلقات قائم رکھے۔
لغات: مَنْ سَرَّهٗ: جسے پسند ہو۔ يَبْسُطُ: وسیع کر دے۔ يُنْسَاءُ: باقی رکھا جائے۔ اَثَر: نشان (زندگی)۔

10۔ اِنَّ الدَّالَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ۔
ترجمہ: نیک راہ دکھانے والے کا ثواب اس قدر ہے جس قدر نیکی کرنے والے کا ثواب

ہے۔

لغات: دَالٌّ: راہ دکھانے والا۔ خَیْرٌ: نیکی۔ فَاعِلٌ: کرنے والا۔

11۔ خَیْرُ النَّاسِ مَنْ اَنْفَعُھُمْ لِلنَّاسِ۔

ترجمہ: بہترین انسان وہ ہے جو سب سے زیادہ لوگوں کو نفع پہنچائے۔

لغات: اَنْفَعُ: سب سے زیادہ نفع پہنچانے والا۔ النَّاسِ: انسان۔لوگ

12۔ اِنَّ مِنْ اِجْلَالِ اللّٰہِ اِکْرَامَ ذِی الشَّیْبَةِ الْمُسْلِمِ۔

ترجمہ: بوڑھے مسلمان کا احترام کرنا خدا کے جلیل ہونے کا اعتراف کرنا ہے۔

لغات: اِجْلَالِ: بڑا سمجھنا،جلیل ہونے کا اقرار کرنا۔ اِکْرَام: احترام کرنا۔
ذِی الشَّیْبَةِ: بڑھاپے والا،بوڑھا۔

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال1: امرونہی کا مطلب بیان کیجیے۔
یا: امر اور نہی سے کیا مراد ہے؟ L-16-II
جواب: قرآن مجید میں جن باتوں کے کرنے کا حکم ہو وہ ''امر'' کہلاتے ہیں اور جن باتوں سے روکا گیا ان کو ''نہی'' کہا جاتا ہے۔

سوال2: وضاحت کیجیے۔ صَلُّوْا کَمَارَ اَیْتُمُوْنِیْ L-11-I
جواب: حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
ترجمہ: اس طرح نماز پڑھو جیسے مجھے نماز پڑھتا دیکھو۔
ہم جس طریقے سے فریضہ نماز ادا کرتے ہیں یہ آنحضرت کی قولی اور عملی تعلیم کا نتیجہ ہے۔

سوال3: حدیث کی اہمیت پر دو مثالیں دیجیے۔ L-11-I
جواب: 1۔ زکوۃ اور خمس کا حکم قرآن مجید میں موجود ہے مگر یہ کہ کس کس چیز سے، کس وقت اور کس قدر زکوۃ دی جائے اور خمس نکالا جائے؟ اس کی تفصیل آنحضرت ﷺ نے سمجھائی ہے۔
2۔ حج بیت اللہ اور اس کے مناسک کا حکم قرآن مجید میں موجود ہے مگر ان مناسک کے ادا کرنے کا طریقہ، ادا کرنے کے اوقات اور ترتیب آنحضرت ﷺ نے سمجھائی ہے۔

سوال4: ترجمہ کیجیے۔ وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ L-11-II
جواب: ترجمہ: ''اور جو کچھ تمہیں رسول دیں اسے لے لو''

سوال5: اللہ تعالیٰ کی اطاعت کس کی اطاعت ہے؟ وضاحت کیجیے۔ G-14-II
جواب: اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا اور فرمایا:۔
مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ ج (النساء 4:80)
ترجمہ: ''جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی''۔

سوال6: اطاعت رسول ﷺ کے بارے میں قرآنی آیت تحریر کیجیے۔ G-12-I
جواب: مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ ج (النساء 4:80)
ترجمہ: ''جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی''۔

سوال7: حدیث کی رو سے دانائی کی بنیاد کیا ہے؟
جواب: حدیث کی رو سے دانائی کی بنیاد خوفِ خدا ہے۔

سوال8: حکمت کس چیز کا نام ہے؟
جواب: حکمت دانائی اور سمجھ کا نام ہے اور انسان اسی نعمت کے صدقے حیوانات پر فضیلت رکھتا ہے۔

سوال9: حکمت کا تقاضا کیا ہے؟
جواب: حکمت کا تقاضا ہے کہ ہر شے کی حقیقت معلوم کی جائے۔ اگر حکیم اور دانا انسان کائنات اور خالق کائنات کی حقیقت معلوم کرنے کی کوشش کرے تو وہ ضرور اس نتیجے پر پہنچے گا کہ کائنات کی ہر شے اللہ کی پیدا کردہ ہے۔

سوال10: حضرت محمد ﷺ نے اصل دانا کس کو کہا ہے؟ یا خوف خدا کی بنیاد کیا ہے؟
جواب: رسول اللہ ﷺ نے خوفِ خدا کو دانائی کی بنیاد قرار دیا ہے۔ اور امت کو بتایا ہے کہ اصل دانا وہ ہے جو اللہ کی نافرمانی سے ڈرتا ہے اور کوئی بڑے سے بڑا فلسفی ہو مگر حقیقت اول یعنی خدا کا منکر یا باغی ہو تو وہ دانا نہیں۔

سوال11: نماز کی اہمیت پر ایک حدیث لکھیے۔ L-16-I
یا: نماز کے بارے میں کسی حدیثِ نبوی کا ترجمہ کیجیے۔ L-17-I
جواب: اَوَّلُ مَا یُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلٰوۃُ۔
ترجمہ: ''سب سے پہلے بندے سے جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے''۔

سوال12: حقوق کی کتنی اقسام ہیں؟
یا: حقوق اللہ اور حقوق الناس میں فرق واضح کیجیے۔ L-11-I
جواب: حقوق کی دو اقسام ہیں۔ 1۔حقوق اللہ 2۔حقوق الناس
1۔حقوق اللہ: جن کا تعلق صرف خدا سے ہے۔
2۔حقوق الناس: جن کا تعلق لوگوں کے حقوق سے ہے۔

سوال13: عبادات کسے کہتے ہیں اور سب سے پہلے کس چیز کا حساب لیا جائیگا؟
جواب: جن احکام کا تعلق ذاتِ خداوندی سے ہے انہیں عبادات کہتے ہیں۔ عبادات میں سے سب سے پہلے جس عبادت کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔

سوال14: حدیث کی رو سے قیامت کے دن سب سے پہلے کس چیز کا حساب لیا جائے گا؟ L-16-II
جواب: قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔

سوال15: روزہ کیا ہے؟ وضاحت کیجیے۔ L-11-II
یا: روزے کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں؟
جواب: لغوی معنی: روزے کے لغوی معنی باز رہنے اور رک جانے کے ہیں۔
اصطلاحی مفہوم: اسلام میں روزہ اسے کہتے ہیں کہ کھانے پینے اور جنسی خواہشات سے طلوع فجر سے رات شروع ہونے تک پرہیز کیا جائے۔

سوال16: ترجمہ کیجیے۔ اَلصَّوْمُ لِیْ۔ G-14-I
جواب: ترجمہ: ''روزہ میرے لیے ہے''

سوال17: معانی لکھیے۔ صَوْمَ ۔ اَجْزِیْ۔ G-14-II
جواب: ترجمہ: صَوْمَ: روزہ۔ اَجْزِیْ: میں جزا دوں گا

سوال18: حدیث کا ترجمہ تحریر کیجیے۔ اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ۔
جواب: ترجمہ: ''آگ سے بچو اگرچہ کھجور کا (کسی ضرورت مند) کو کچھ حصہ دے کر ہی سہی''

سوال19: ترجمہ تحریر کیجیے۔
لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَیْأً وَلَوْ اَنْ تَلْقٰی اَخَاکَ بِوَجْهٍ طَلِقٍ۔
جواب: ترجمہ: ''کوئی نیکی حقیر نہ جان خواہ اپنے بھائی کو کھلے چہرے سے ملنا ہی کیوں نہ ہو''۔

سوال20: رسول کریم ﷺ نے کس ذریعے سے دوزخ کی آگ سے بچنے کی تلقین فرمائی ہے؟
جواب: رسول کریم ﷺ نے اہلِ اسلام کو صدقے کے ذریعے سے دوزخ کی آگ سے بچنے کی تلقین فرمائی ہے۔

www.pakcity.org www.pakcity.org www.pakcity.org

سوال 21: قرآن مجید میں مہارت رکھنے والے کے بارے میں حضورؐ کا فرمان لکھئے
جواب: قرآن مجید میں مہارت رکھنے والا صاحبِ عزت، نیک لکھنے والوں کے ساتھ ہے۔

سوال 22: ماہر قرآن کی فضیلت بیان کریں؟
جواب: قرآن مجید میں مہارت رکھنے والے عالموں کو فرشتوں کا ساتھی کہا گیا ہے یعنی ماہر قرآن فرشتوں کی طرح نیک، دیانتدار اور قابلِ عزت ہیں۔

سوال 23: کراماً کاتبین کون ہیں؟
جواب: خداوند عالم نے ہر انسان کیساتھ دو فرشتے مقرر فرمائے ہیں۔
ایک فرشتہ اسکی نیکیاں اور دوسرا اسکے گناہ لکھتا ہے۔ان دونوں فرشتوں کو کراماً کاتبین کہتے ہیں۔

سوال 24: معنی لکھیے۔ **اَلسَّفَرَةُ الْكِرَامُ**
جواب: ترجمہ: ''بزرگ لکھنے والے''
یہ الفاظ ''سورۃ عبس'' میں فرشتوں کی تعریف میں آئے ہیں اور ''سورۃ انفطار'' میں انھی فرشتوں کو ''کراماً کاتبین'' فرمایا گیا ہے۔یعنی بزرگ لکھنے والے۔

سوال 25: فضیلت قرآن پاک کے بارے میں کسی ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں؟
جواب: آپ ﷺ نے فرمایا "تم میں سے اچھا وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے"۔

سوال 26: منافق کی دو علامات لکھیے۔
یا: منافق کی دو نشانیاں تحریر کیجیے۔ L-16-I
جواب: منافق کی تین نشانیاں ہیں جو درج ذیل ہیں۔
ا۔جب اسے امانت دی جائے تو خیانت کرے۔
۲۔جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔ ۳۔جب وہ وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے۔

سوال 27: اسلام کی بنیادی صفات کیا ہیں؟
جواب: سچائی، ایفائے عہد اور امانتداری اسلام کی بنیادی صفات ہیں۔

سوال 28: جھوٹ سے کیا مراد ہے؟
جواب: جھوٹ گناہوں کی جڑ ہے، جھوٹ بولنے والا ہر گناہ کر لیتا ہے اور کسی گناہ کا اقرار نہیں کرتا۔جو شخص جھوٹ سے پرہیز کرے وہ ایک نہ ایک دن ہر گناہ سے پرہیز کر لیتا ہے۔

سوال 29: سب سے زیادہ کامل ایمان والا کون ہے؟ L-13-I
جواب: حضور ﷺ نے فرمایا: **اِنَّ اَكْمَلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا.**
ترجمہ: یقیناً مومنوں میں بلحاظِ ایمان زیادہ کامل وہ ہے جو اخلاق میں ان سے بہتر ہو۔

سوال 30: ایمان کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں؟
جواب: لغت میں ایمان یقین کرنے کو کہتے ہیں۔
اصطلاحی مفہوم: شریعت میں خدا اور رسول کی بتائی ہوئی ہر بات پر یقین رکھنا اور دل سے تسلیم کرنا ایمان کہلاتا ہے۔

سوال 31: مومن کون ہے؟
جواب: مومن وہ ہے جو حضور ﷺ کے لائے ہوئے دین پر دل سے ایمان لائے اور زبان سے اقرار کرے۔

سوال 32: ایمان کا تقاضا کیا ہے؟ G-14-I
جواب: ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ انسان جسے مانتا ہے اور جسکی صداقت کا زبان سے اقرار کرتا ہے اس پر عمل بھی کرے۔

سوال 33: حیا کس سے ہے؟ یا: حیا سے کیا مراد ہے؟
جواب: حیا ایمان سے ہے۔حیا اس قلبی کیفیت کا نام ہے جسکی وجہ سے انسان ناپسندیدہ کاموں سے اجتناب کرتا ہے۔

سوال 34: حیا کے بارے میں حدیث نبوی ﷺ کا مفہوم تحریر کیجیے۔ G-12-I
یا: حدیث پاک کی روشنی میں حیاء کی وضاحت کیجیے۔ L-14-I
جواب: حیا ایمان سے ہے۔حیا اس قلبی کیفیت کا نام ہے جسکی وجہ سے انسان ناپسندیدہ کاموں سے اجتناب کرتا ہے۔جس میں حیا ہوتی ہے وہ نہ کھلم کھلا خدا کی نافرمانی کرتا ہے اور نہ رسولؐ کی۔نہ کسی کا حق غصب کرتا ہے اور نہ کسی کو آزار پہنچاتا ہے۔نہ جھوٹ بولتا ہے، نہ کسی پر تہمت لگاتا ہے نہ گالی گلوچ کرتا ہے، نہ بلاوجہ کسی کی توہین کرتا ہے۔

سوال 35: ترجمہ کیجیے۔ **اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ** ط
جواب: ترجمہ: ''حیاء ایمان سے ہے۔''

سوال 36: صلہ رحمی سے کیا مراد ہے؟ L-16-I, II
جواب: ''رحم'' محاورہ میں قریبی رشتہ داروں کے لیے بولا جاتا ہے۔صلہ رحمی کا مطلب یہ ہے کہ رشتہ دار کی جو جائز ضرورت ہو اسے پورا کرنے کی حتی المقدور کوشش کی جائے۔بھوکا ہو تو اس کا پیٹ بھرنا، مقروض ہو تو اس کا قرض ادا کرنا اور اسے ہر طرح خوش رکھنا صلہ رحمی کہلاتا ہے۔

سوال 37: صلہ رحمی کے بارے میں آپ ﷺ کی حدیث کا ترجمہ لکھئے۔ L-16-II
جواب: **مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يُّبْسَطَ اللّٰهُ رِزْقَهٗ وَاَنْ يُّنْسَاَ لَهٗ مِنْ اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ.**
ترجمہ: جسے پسند ہو کہ اللہ اس کی روزی فراخ کرے اور اس کی عمر دراز ہو تو اسے چاہیے کہ وہ رشتہ داروں سے تعلقات قائم رکھے۔

سوال 38: اسلام ہمیں کن لوگوں کا احترام کا حکم دیتا ہے؟
جواب: اسلام عمر میں بڑے لوگوں کے احترام کا حکم دیتا ہے اور جو لوگ بڑھاپے کو پہنچ جائے اور انکے بالوں میں سفیدی آجائے تو وہ اور زیادہ احترام کے مستحق قرار دیئے گئے ہیں۔

سوال 39: بوڑھے مسلمان کا احترام اللہ کی بزرگی کا اعتراف کیسے ہے؟
جواب: جو شخص کسی بوڑھے مسلمان کی عزت کرتا ہے وہ اپنے دل میں اللہ کی عظمتوں کی کبریائی پر پورا ایمان رکھتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات سب سے بزرگ و برتر ہے۔

سوال 40: حضرت محمد ﷺ کا بچوں کیساتھ برتاؤ کیسا تھا؟
جواب: حضرت محمد ﷺ بچوں سے بہت زیادہ پیار کرتے تھے۔آپؐ بچوں کو گود میں اٹھا لیتے، انہیں بوسہ دیتے، سواری کے وقت انہیں اپنے پیچھے بٹھا لیتے، اگر گلی میں سے گزرتے وقت بچے آپؐ کے دامن سے لپٹ جاتے تو آپؐ کھڑے ہو جاتے اور ان سے پیار کرتے۔

سوال 41: روزہ دار کے لیے کون کون سی دو چیزیں ممنوع ہیں؟ L-17-I
جواب: کھانا پینا اور جنسی تعلق

سوال 42: روزہ دار کو جزا کون دے گا؟ وضاحت کیجیے۔ L-11-I
جواب: روزہ صرف خدا کے لیے رکھا جاتا ہے اور اس کی جزا دینے والا وہی ہے۔

سوال 43: روزہ کے دو فوائد لکھیے۔ G-14-I
جواب: 1۔ روزہ دار ہر قسم کی کثافتوں سے دور رہتا ہے۔
2۔ روزہ سے اخلاق کی حفاظت، روح کی پاکیزگی اور نفس کی تربیت ہوتی ہے۔

سوال 44: نیک راہ دکھانے والے کا ثواب تحریر کیجیے۔ L-17-I
جواب: نیک راہ دکھانے والے کا ثواب اس قدر ہے جس قدر نیکی کرنے والے کا ثواب

Please visit for more data at: www.pakcity.org

ہے۔

سوال45: ترجمہ کیجئے۔ اِنَّ الدَّلَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ. L-11-I

جواب: ترجمہ: ''نیک راہ دکھانے والے کا ثواب اس قدر ہے جس قدر نیکی کرنے والے کا ثواب ہے''۔

سوال46: ترجمہ کیجئے۔ اِنَّ مَنْ اِجْلَالِ اللّٰهِ اِكْرَامَ ذِی الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ. 17

جواب: ترجمہ: بوڑھے مسلمان کا احترام کرنا خدا کے جلیل ہونے کا اعتراف کرنا ہے۔

سوال47: معنی تحریر کیجئے۔ خَانَ۔ حَدَّثَ L-17-II

جواب: معانی: خَانَ: خیانت کی۔ حَدَّثَ: بات کی

سوال48: حضورؐ کا ایک فرمان جس میں آپؐ نے نماز کے طریقے کی تقلید کے بارے تاکید فرمائی۔ L-14-II

جواب: حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِیْ

ترجمہ: اس طرح نماز پڑھو جیسے مجھے نماز پڑھتا دیکھو۔

☆☆☆☆☆

باب چہارم: سیرتِ طیّبہ

افضل الرّسل صَلّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ کون ایک جامع اور کامل ہستی ہے:

(A) حضرت ابراہیمؑ (B) حضرت جبرائیل (C) حضرت عمرؓ (D)✓ حضرت محمدؐ

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال1: انسانیت کی سب سے بڑی اور مقدس خدمت کیا ہے؟

جواب: انسانیت کی سب سے بڑی اور مقدس خدمت یہ ہے کہ افکار، اخلاق اور اعمال کی اصلاح کی جائے اور ہر قسم کے اچھے اخلاق مثلاً تقویٰ، احسان، عفو و درگزر، عزم و استقلال، ایثار، غیرت اور خدمتِ خلق وغیرہ کے اصول وضع کیے جائیں۔

سوال2: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی تربیت کے لیے کن ہستیوں کو بھیجا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی تربیت کے لیے ایسی جامع اخلاق اور پاکباز ہستیاں انبیاء اور رسولوں کی شکل میں بھیجے جو اپنے فرائض انجام دیکر رخصت ہوتے رہے۔

سوال3: حضرت محمد ﷺ سے قبل کونسے انبیاء دنیا کی اصلاح و تربیت کے لیے تشریف لائے؟

جواب: آپ ﷺ سے قبل حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت لوطؑ، حضرت موسیٰؑ حضرت عیسیٰؑ اور بہت سے دوسرے انبیاء علیہم السلام اپنے اپنے وقت کے حالات اور زمانے کی ضرورت کے مطابق دنیا کی اصلاح و تربیت کے لیے تشریف لاتے رہے۔

سوال4: حضرت محمد ﷺ کے تمام نبیوں کے سردار ہونے کا واضح ثبوت کیا ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے تمام رسولوں اور نبیوں کے سردار ہونے کا واضح ثبوت یہ ہے کہ باقی انبیاء کرام (علیہم السلام) اپنے اپنے دور میں دائرہ تبلیغ محدود تھا مگر اس کے برعکس رسول کریم ﷺ پوری انسانیت کے لیے تا قیامت ہادی بن کر تشریف لائے۔

☆☆☆☆☆

رسالت: مفہوم، منصب اور اُس کی عظمت

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ کون معصوم ہوتے ہیں:

(A) شہدا (B) اساتذہ (C)✓ انبیاء (D) اولیاء

یا:۔ معصوم ہوتے ہیں:

(A) اولیاء (B) اساتذہ (C) شہداء (D)✓ انبیاء

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال1: رسالت گرامر کے لحاظ سے کیا ہے؟ شرعی لحاظ سے رسالت کسے کہتے ہیں؟

جواب: رسالت گرامر کے لحاظ سے مصدر ہے جس کا لغوی معنی بھیجنا اور خط و کتابت کرنا ہے۔ اصطلاح شریعت میں اللہ تعالیٰ کا کسی برگزیدہ بندے کو انسانوں تک اپنا پیغام پہنچانے کے لیے بھیجنا رسالت کہلاتا ہے۔

یا: ''رسالت'' کا مفہوم لکھیے۔

جواب: رسالت گرامر کے لحاظ سے مصدر ہے جس کا لغوی معنی بھیجنا اور خط و کتابت کرنا ہے۔ اصطلاح شریعت میں اللہ تعالیٰ کا کسی برگزیدہ بندے کو انسانوں تک اپنا پیغام پہنچانے کے لیے بھیجنا رسالت کہلاتا ہے۔

سوال2: رسول اور نبی کون ہوتے ہیں؟

جواب: رسول اور نبی اگر چہ ایک انسان ہوتا ہے لیکن اپنے منصب اور عقل و فکر کے لحاظ سے تمام انسانوں سے بہت بلند ہوتا ہے اور علم و عمل میں اپنی نظیر نہیں رکھتا۔

سوال3: رسالت اور نبوت کا رتبہ کیسے حاصل ہوتا ہے؟

جواب: رسالت اور نبوت کا رتبہ سعی و محنت سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ یہ ''عطیہ الہٰی'' ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ نبوت کا منصب کس کو عطا کرے۔

سوال4: رسول اور پیغمبر جن اوصاف سے پہچانا جاتا ہے وہ کونسے ہیں؟ کوئی سے تین لکھیں۔

یا: نبوت کے کوئی دو اوصاف تحریر کیجئے۔ G-14-II

جواب: 1۔ رسول کے علم و ہدایت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ ہے۔

2۔ وہ معصوم ہوتے ہیں اور ان کا کردار بے داغ ہوتا ہے۔ ان سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہو سکتا۔

3۔ رسالت کا منصب محنت اور کوشش سے نہیں بلکہ خدا کی مرضی اور انتخاب سے ملتا ہے

☆☆☆☆☆

رسالت کی ضرورت اور اہمیت

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ قرآن عزیز نے لفظ ہادی کس کے لیے استعمال کیا ہے:

(A) فقہ (B)✓ قرآن (C) نعت (D) حدیث

یا:۔ قرآن نے ھادی کا لفظ استعمال کیا ہے:

(A) فرشتہ (B) جن (C)✓ نبی (D) راہنما

یا:۔ لفظ ھادی کا استعمال ہوا:

(A)✓ نبی کے لیے (B) انسان کے لیے (C) فرشتے کے لیے (D) جن کے لیے

یا:۔ نبی کے لیے قرآن عزیز نے استعمال کیا ہے:

(A) قاضی کا لفظ (B) غازی کا لفظ
(C)✓ ہادی کا لفظ (D) شافی کا لفظ

2۔ 'نبی' کا اولین فرض ہے:
(A) اتحاد (B) ایمان (C) محبت (D)✓ ہدایت

3۔ "ذٰلِکَ" کا معنی ہے:
(A)✓ یہ (B) وہ (C) اس کا (D) آپ کا

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال1: رسول اور نبی کا کیا کام ہوتا ہے؟
جواب: رسول اور نبی کا کام انسانوں کی اصلاح ہے۔اگر انسان اپنے ارادے کی آزادی سے کام لے کر جو چاہے کرنے لگے تو معاشرے میں فساد اور بگاڑ پیدا ہونا لازمی ہے۔یہی وہ کام ہے جو نبی اور رسول انجام دیتا ہے۔

سوال2: مصلح یا ریفارمر سے کیا مراد ہے؟
جواب: مصلح یا ریفارمر رسالت اور نبوت کے منصب پر فائز نہیں ہوتے۔وہ قوم اور ملک کے سامنے اصلاح کی دعوت پیش کرتے ہیں۔سعی و محنت اور متواتر جدوجہد سے ان میں سیاسی، تعلیمی، اقتصادی اور معاشرتی انقلاب پیدا کرتے اور انہیں پستی سے نکال کر اوجِ ترقی تک پہنچا دیتے ہیں۔

سوال3: نبی کے علم کا ماخذ یا منبع کیا ہے؟ G-14-II
جواب: نبوت و رسالت کے علم کا منبع، ماخذ یا سرچشمہ تعلیمِ ربانی اور وحی والہام ہوتا ہے، تعلیمِ انسانی نہیں۔

سوال4: قرآن کی رو سے نبی علیہ السلام کون سا کلام فرماتے ہیں؟ G-14-I
جواب: اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے متعلق فرمایا:
''نبیؐ خواہش نفس سے کلام نہیں کرتا بلکہ وہ وحی ہوتی ہے جو اُسے کی جاتی ہے''۔

سوال5: نبی اور رسول کے فرضِ اولین کی وضاحت کیجئے۔
جواب: نبی اور رسول کا اولین فرض ہدایت اور راہنمائی ہے چنانچہ نبی کے لیے قرآن عزیز نے ''ہادی'' کا لفظ استعمال کیا ہے۔

سوال6: ہدایت اور رہنمائی کا مفہوم کیا ہے؟
جواب: ہدایت اور رہنمائی کا مفہوم یہ ہے کہ انبیاء اور رسول بندگان خدا کو باطل کے اندھیرے سے نکال کر حق کی روشنی میں لاتے ہیں انہیں شک کی جگہ یقین، جہل کی جگہ علم اور باطل کی جگہ حق عطا کرتے ہیں۔

سوال7: انبیاء اور رسول جو مقصد لے کر آئے ہیں کیا وہ اس میں کامیاب ہوئے ہیں؟
جواب: انبیاء اور رسول جو مقصد لے کر دنیا میں آئے ہیں خواہ کس قدر مشکلات پیش آئیں، کتنی رکاوٹیں ہوں، کتنی ہی تکلیفوں اور زحمتوں کا سامنا ہو، بالآخر وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

''انبیاء علیہم السّلام کی تبلیغی مساعی''

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر(✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ تبلیغ کا لغوی معنی ہے:
(A)✓ پہنچانا (B) پہنچنا (C) بھیجنا (D) رونا

2۔ "اِنْذار" کا معنی ہے:
(A)✓ ہوشیار کرنا (B) تحفہ پیش کرنا (C) انتظار (D) خبر دینا

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال1: تبلیغ کا لغوی اور اصطلاحی معنی کیا ہے؟
جواب: تبلیغ کے لغوی معنی 'پہنچانا' ۔اصطلاح میں اس سے مراد اللہ کے پیغام کو دوسروں تک پہنچانا اور انہیں اس کے قبول کرنے کی دعوت دینا ہے۔

سوال2: قرآن عزیز میں تبلیغ کے لیے کون سے الفاظ استعمال ہوئے ہیں؟
یا: قرآن مجید میں تبلیغ کے ہم معنی کون سے دو الفاظ استعمال ہوئے ہیں؟ L-17-II
جواب: قرآن عزیز میں تبلیغ کے ہم معنی الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔مثلاً ایک لفظ 'تذکیر' ہے جس کے معنی یاد دلانا اور نصیحت کرنا ہیں اور ایک لفظ 'انذار' سے ہے جس کے معنی ڈرانا اور ہوشیار کرنا ہیں۔اس طرح کا لفظ 'دعوت' ہے جس کا معنی بلانا ہے۔

سوال3: تبلیغ کے حوالے سے قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں؟
جواب: ''اے رسول پہنچا دیجئے جو کچھ تم پر تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے''

☆☆☆☆☆

حضرت نوح علیہ السّلام

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر(✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ طوفانِ نوح میں نوحؑ کا ہلاک ہوا:
(A)✓ بیٹا (B) بھائی (C) دوست (D) پوتا

2۔ حضرت نوحؑ کے بیٹے کا نام تھا:
(A) نمرود (B)✓ کنعان (C) ابراہیمؑ (D) یوسفؑ

3۔ کشتی کس نبی نے بنائی تھی:
(A)✓ حضرت نوحؑ (B) حضرت آدمؑ
(C) حضرت اسحاقؑ (D) حضرت داؤدؑ

4۔ 'آدم ثانی' کہلاتے ہیں:
(A) حضرت زکریاؑ (B) حضرت لوطؑ
(C) حضرت ادریسؑ (D)✓ حضرت نوحؑ

5۔ کنعان۔۔۔۔۔۔کے بیٹے کا نام ہے: L-17-II
(A) حضرت آدمؑ (B)✓ حضرت نوحؑ
(C) حضرت ہودؑ (D) حضرت لوطؑ

6۔ حضرت نوحؑ کی مخالفت۔۔۔۔۔۔نے کی:
(A) بت پرستوں (B)✓ رئیسوں (C) امتیوں (D) عالموں

7۔ آدم ثانی حضرت۔۔۔۔۔۔ہیں:
(A) ادریسؑ (B)✓ نوحؑ (C) داؤدؑ (D) ہودؑ

8۔ حضرت نوحؑ اور ان کے پیروکار سوار ہوگئے:
(A) بحری جہاز پر (B)✓ کشتی پر (C) تانگہ پر (D) بس پر

9۔ حضرت نوحؑ نے تبلیغ کے بدلے میں طلب نہیں کی:
(A) قدرت (B) شہرت (C)✓ اُجرت (D) حکومت

10۔ حضرت آدمؑ کے بعد دنیا کے بزرگ ترین نبی ہیں:
(A) حضرت ادریسؑ (B)✓ حضرت نوحؑ
(C) حضرت ابراہیمؑ (D) حضرت سلیمانؑ

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال1: حضرت آدمؑ کے بعد دنیا کے بزرگ ترین نبی کون سے ہیں؟

جواب: حضرت آدمؑ کے بعد دنیا کے بزرگ ترین نبی حضرت نوح ہیں۔

سوال 2: حضرت نوحؑ کی تبلیغی مساعی پر نوٹ لکھئے۔ L-11-I

جواب: حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو راہِ حق کی طرف بلایا اور سچے مذہب کی دعوت دی۔ لیکن ان کی قوم نے ان کی ایک نہ سنی اور ان کی تعلیمات کو نفرت و حقارت کے ساتھ ٹھکرا دیا۔ قوم کے رئیسوں نے ان کی بھرپور مخالفت کی۔ جو غریب لوگ ان پر ایمان لائے تھے ان سے بدسلوکی کی۔ وہ حضرت نوحؑ سے کہتے کہ انہیں اپنے پاس سے دور کر دے پھر ہم تیری بات سنیں گے۔ ہمیں ان سے گھن آتی ہے۔ ہم اور یہ ایک ساتھ نہیں بیٹھ سکتے۔ لیکن حضرت نوحؑ نے اللہ کے ان مخلص بندوں کو دور کرنا گوارانہ کیا اور دولت مندوں کی ہنسی مذاق کو برداشت کرتے رہے۔

سوال 3: حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو کس طرح اور کس کی دعوت دی؟

جواب: حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو راہِ حق کی طرف بلایا اور سچے مذہب کی دعوت دی۔

سوال 4: قوم کے رئیسوں نے حضرت نوح کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: قوم کے رئیسوں نے ان کی بھرپور مخالفت کی۔ جو غریب لوگ ان پر ایمان لائے تھے ان سے بدسلوکی کی۔ وہ حضرت نوحؑ سے کہتے کہ انہیں اپنے پاس سے دور کر دے پھر ہم تیری بات سنیں گے۔ ہمیں ان سے گھن آتی ہے۔ ہم اور یہ ایک ساتھ نہیں بیٹھ سکتے

سوال 5: حضرت نوحؑ نے اللہ تعالیٰ سے کیا التجا کی؟

یا: حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کے خلاف کون سی دعا کی؟ وضاحت کیجئے۔ G-14-II

جواب: حضرت نوحؑ نے اللہ تعالیٰ سے التجا کی کہ "اے اللہ! دنیا سے کافروں کا نام ونشان مٹا دے"۔

سوال 6: طوفانِ نوحؑ سے کیا مراد ہے؟

جواب: زمین کا وہ خطہ جہاں نوحؑ اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے کے لیے بھیجے گئے تھے، پانی کے شدید طوفان کی لپیٹ میں آ گیا جو تاریخ میں 'طوفانِ نوح' کے نام سے مشہور ہے۔

سوال 7: طوفان نوح میں حضرت نوحؑ کا بیٹا کیوں ہلاک ہوا؟

جواب: طوفان نوح میں حضرت نوحؑ کا بیٹا کنعان بھی ہلاک ہوا کیونکہ وہ کافروں کا ساتھی تھا۔

سوال 8: حضرت نوحؑ کے بیٹے کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت نوحؑ کے بیٹے کا نام کنعان تھا جو کافروں کا ساتھی تھا، ہلاک ہوا۔

سوال 9: آدم ثانی کس کا لقب ہے؟ یا: آدم ثانی کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: آدم ثانی حضرت نوحؑ کا لقب ہے یعنی انسانوں کا دوسرا باپ۔

سوال 10: حضرت نوحؑ کی کشتی میں کتنے پناہ گزین تھے؟

جواب: حضرت نوحؑ خود، ان کے چالیس یا اسّی پیروؤں کی مختصر جماعت اور تمام جانداروں میں سے ہر ایک کا ایک ایک جوڑا اس کشتی میں پناہ گزین تھا۔

☆☆☆☆☆

حضرت ابراہیم علیہ السّلام

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ حضرت ابراہیمؑ لقب سے نوازے گئے:
(A) کلیم اللہ ✓(B) خلیل اللہ (C) ذبیح اللہ (D) روح اللہ

2۔ حضرت اسماعیلؑ کی والدہ کا نام تھا:
(A) خالدہ ✓(B) ہاجرہ (C) ساحرہ (D) آمنہ

3۔ حضرت ابراہیمؑ کی قوم پوجا کرتی تھی:
(A) اللہ کی (B) درخت کی ✓(C) ستارہ کی (D) پانی کی

4۔ عراق کے قصبے اُور کے باشندے تھے:
(A) حضرت نوحؑ ✓(B) حضرت ابراھیمؑ
(C) حضرت عیسیٰؑ (D) حضرت موسیٰؑ

5۔ حضرت اسماعیلؑ کی والدہ کا نام ہے:
(A) حضرت حواؑ (B) حضرت سارہؓ
(C) حضرت مریمؑ ✓(D) حضرت ہاجرہؓ

6۔ نمرود اور اس کی قوم کی طرف سے آگ میں پھینکے گئے:
(A) حضرت اسماعیلؑ ✓(B) حضرت ابراہیمؑ
(C) حضرت موسیٰؑ (D) حضرت عیسیٰؑ

7۔ حضرت ابراہیمؑ کس قصبے میں پیدا ہوئے:
(A) تکریت (B) فلوجہ (C) بغداد ✓(D) اُور

8۔ نمرود بادشاہ تھا:
✓(A) عراق کا (B) ایران کا (C) فلسطین کا (D) مصر کا

9۔ حضرت ابراہیمؑ کی زوجہ کا نام ہے:
✓(A) حضرت حاجرہؓ (B) حضرت مریمؑ
(C) حضرت سلمہؓ (D) حضرت آسیہؓ

10۔ حضرت حاجرہؓ کا تعلق تھا: L-17-II
(A) اعراق سے (B) اُردن سے ✓(C) مصر سے (D) شام سے

یا۔ بی بی حاجرہ کا تعلق تھا:
(A) عراق (B) شام ✓(C) مصر (D) فلسطین

11۔ نمرود نے آگ میں پھینکا: L-17-II
✓(A) حضرت ابراہیمؑ کو (B) حضرت اسماعیلؑ کو
(C) حضرت اسحاقؑ کو (D) حضرت یعقوبؑ کو

12۔ حضرت اسماعیلؑ کی والدہ ماجدہ کا نام ہے:
✓(A) حضرت حاجرہؓ (B) حضرت مریمؑ (C) حضرت سارہؓ (D) حضرت حواؑ

13۔ حضرت ابراہیمؑ کا لقب ہے:
(A) ذبیح اللہ (B) کلیم اللہ ✓(C) خلیل اللہ (D) آدم ثانی

14۔ حضرت ابراہیمؑ نے آذر کی سختی کا جواب دیا:
(A) سختی سے (B) جنگ سے ✓(C) نرمی سے (D) غصے سے

یا:۔ حضرت ابراہیمؑ نے آزر کی سختی کا جواب۔۔۔۔۔سے دیا:
(A) غصے ✓(B) نرمی (C) جنگ (D) سختی

15۔ "الرُّؤیا" کا معنی ہے:
✓(A) خواب (B) باغ (C) پھول (D) گھر

16۔ حضرت ابراھیم علیہ السلام باشندے تھے:
✓(A) عراق (B) مکہ (C) فلسطین (D) مصر

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال 1: حضرت ابراہیمؑ کس ملک اور کس قصبے میں پیدا ہوئے؟

جواب: حضرت ابرہیمؑ عراق کے قصبے ''اور'' میں پیدا ہوئے۔

یا: حضرت ابراہیمؑ کہاں کے رہنے والے تھے اور ان کا زمانہ نبوت کتنا ہے؟

جواب: حضرت ابراہیمؑ عراق کے قصبے ''اور'' کے باشندے تھے۔ ان کا زمانہ نبوت اندازاً

دو ہزار سال قبل مسیح ہے۔

سوال 2: حضرت ابراہیمؑ کی قوم کی بت پرستی پر نوٹ لکھیے۔ L-13-I

جواب: حضرت ابراہیمؑ کی قوم بت پرست بھی تھی اور ستارہ پرست بھی۔ ان کے باپ آزر کی بت سازی اور بت پرستی قوم کے لیے محور بنی ہوئی تھی۔ آپؑ نے آزر کو اسلام کی تلقین کی اور راہِ مستقیم دکھائی لیکن اس پر آپؑ کی نصیحت کا کوئی اثر نہ ہوا۔

سوال 2: حضرت ابراہیمؑ کی قوم کس کی پوجا کرتی تھی؟

جواب: حضرت ابراہیمؑ کی قوم بت پرست تھی اور ستاروں کی پوجا بھی کرتی تھی۔

سوال 3: حضرت ابراہیمؑ کو بتوں کی برائی کرنے پر ان کے والد نے کیا کہا؟

یا: حضرت ابراہیمؑ کو باپ نے کیسے ڈرایا؟ L-14-II

جواب: حضرت ابراہیمؑ کے والد آزر نے ان کو ڈرایا اور کہا کہ اے ابراہیم اگر تو بتوں کی برائی سے باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا۔

سوال 4: حضرت ابراہیمؑ نے آزر کی سختی کا جواب کن الفاظ میں دیا؟ L-16-II

جواب: حضرت ابراہیمؑ نے آزر کی سختی کا جواب سختی سے نہ دیا اور اس کی تحقیر اور تذلیل نہ کی بلکہ نرمی اور اخلاق کے ساتھ جواب دیا کہ "جناب! اگر میری بات کا یہی جواب ہے تو آج سے خدا حافظ۔ میں خدا کے سچے دین اور اس کے پیغامِ حق کو نہیں چھوڑ سکتا اور کسی طرح بتوں کی پوجا نہیں کر سکتا۔ میں آج تجھ سے جدا ہوتا ہوں مگر غائبانہ تیرے لیے بارگاہِ الٰہی میں بخشش طلب کرتا رہوں گا۔"

سوال 5: حضرت ابراہیمؑ نے بت کیسے توڑ دیئے؟ G-12-I

جواب: حضرت ابراہیمؑ نے جب دیکھا کہ ہر قسم کے وعظ و نصیحت بے کار ہیں تو انہوں نے تبلیغ کا ایک اور طریقہ اختیار کیا۔ قوم مذہبی میلے کے لیے باہر گئی تو آپ بتوں کی بڑی عبادت گاہ (ہیکل) میں پہنچے۔ تمام بتوں کو توڑ پھوڑ ڈالا اور سب سے بڑے بت کے کندھے پر کلہاڑا رکھ کر چلے آئے۔

سوال 6: نمرود کون تھا اور وہ اپنے آپ کو کیا سمجھتا تھا؟

جواب: نمرود عراق کا بادشاہ تھا۔ وہ نہ صرف بادشاہ تھا بلکہ اپنی رعایا کا مالک اور رب بھی سمجھا جاتا تھا۔ اسے بھی دوسرے دیوتاؤں کی طرح پوجا جاتا تھا۔

سوال 7: حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالنے کی وجہ اور نتیجہ لکھیے۔ L-11-II

جواب: نمرود بادشاہ اور اس کی رعایا تک سبھی لوگ حضرت ابراہیمؑ کے دشمن تھے۔ نمرود اور اس کی قوم نے حضرت ابراہیمؑ کو جلتی آگ میں پھینکوا دینے کا عزم کر لیا۔ ایک مخصوص جگہ پر کئی روز آگ جلائی گئی۔ جب وہ خوب دہک گئی تو انہیں آگ میں پھینکوا دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت آگ کو حکم دیا کہ وہ سرد پڑ جائے۔ یوں حضرت ابراہیمؑ سالم و محفوظ رہے۔

سوال 8: نمرود کے مقابلے میں حضرت ابراہیمؑ نے اپنے خدا کی کیا دلیل دی؟

یا: حضرت ابراہیمؑ نے نمرود کو لاجواب کرنے کے لیے کیا کہا؟ L-17-II

جواب: حضرت ابراہیمؑ نے نمرود کو لاجواب کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی ہستی کی دلیل دی کہ "میرا خدا سورج کو مشرق سے طلوع کرتا ہے اور مغرب میں غروب کرتا ہے تو ذرا سورج کو مغرب سے نکال کر دکھا"۔ نمرود لاجواب ہو گیا کیونکہ وہ یہ نہ کر سکتا تھا۔

سوال 9: قوم نے حضرت ابراہیمؑ کو کیا سزا دی؟

جواب: نمرود کی قوم نے حضرت ابراہیمؑ کو جلتی آگ میں پھینکوا دیا مگر وہ آگ اللہ کے حکم سے سرد ہو گئی اور حضرت ابراہیمؑ سالم و محفوظ رہے۔

سوال 10: حضرت ابراہیمؑ کی زوجہ کا کیا نام تھا اور وہ کس خاندان سے تھیں؟

جواب: آپؑ کی زوجہ محترمہ کا نام حضرت ہاجرہ تھا جو مصر کے شاہی خاندان سے تھیں۔

سوال 11: حضرت ابراہیمؑ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا حکم ملا؟

جواب: حضرت ابراہیمؑ کو حکم ملا کہ اپنے ننھے بیٹے حضرت اسمٰعیلؑ اور ان کی والدہ حضرت ہاجرہ کو مکے میں جا آباد کریں۔ آپؑ نے اللہ کے حکم کے مطابق دونوں کو مکے میں جا چھوڑا۔

سوال 12: حضرت ابراہیمؑ کو خواب میں کیا دکھایا گیا؟ L-16-I,11-I

جواب: جب حضرت اسماعیلؑ دس بارہ سال کے ہو گئے تو حضرت ابراہیمؑ کو خواب میں دکھایا گیا کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کر رہے ہیں۔ آپؑ نے اس خواب کو حکمِ الٰہی سمجھا۔

سوال 13: اپنے باپ کا خواب سن کر حضرت اسماعیلؑ نے کیا جواب دیا؟

جواب: حضرت اسماعیلؑ نے جواب دیا۔ "اے ابا جان! آپ کو جو حکم ہوا ہے بجا لاؤ خدا نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔"

☆☆☆☆☆

حضرت موسیٰ علیہ السلام

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ بنی اسرائیل کو لے کر چل پڑے:
(A) فلسطین سے (B) عراق سے (C)✓ مصر سے (D) شام سے

2۔ حضرت موسیٰؑ پر نازل ہوئی:
(A) انجیل (B)✓ تورات (C) زبور (D) قرآن

3۔ قوم فرعون پوجتی تھی:
(A) آگ (B)✓ سورج (C) چاند (D) بت

یا۔ فرعون اور اس کی قوم پوجا کرتی تھی:
(A) چاند (B)✓ سورج (C) ستارے (D) آگ

یا۔ فرعون اور اس کی قوم پوجا کرتے تھے:
(A) بتوں کی (B)✓ سورج کی (C) آگ کی (D) درختوں کی

4۔ حضرت موسیٰؑ کی عمر تھی:
(A) 80 سال (B) 100 سال (C)✓ 120 سال (D) 200 سال

یا۔ حضرت موسیٰؑ نے عمر پائی:
(A)✓ 120 سال (B) 140 سال (C) 170 سال (D) 175 سال

یا۔ حضرت موسیٰؑ نے عمر پائی:
(A) 110 سال (B)✓ 120 سال (C) 130 سال (D) 140 سال

5۔ فرعون اور اس کا لشکر غرق ہوا:
(A) دریائے نیل میں (B)✓ بحر قلزم میں
(C) دریائے دجلہ میں (D) دریائے فرات میں

یا۔ فرعون غرق ہوا: L-17-II
(A) بحیرۂ مردار میں (B) بحیرۂ روم میں
(C) بحیرۂ عرب میں (D)✓ بحیرۂ قلزم میں

6۔ "عصا" معجزہ تھا:
(A) حضرت ابراہیمؑ کا (B) حضرت عیسیٰؑ کا
(C) حضرت محمد ﷺ کا (D)✓ حضرت موسیٰؑ کا

7۔ حضرت موسیٰؑ کے والد کا نام ہے:
(A) حضرت زکریاؑ (B)✓ حضرت عمرانؑ

Please visit for more data at: www.pakcity.org

www.Pakcity.org

6 دن — کثیرالانتخابی سوالات + مختصر سوالات

(C) حضرت یعقوبؑ (D) حضرت ہارونؑ

8۔ کلیم اللہ کا لقب ہے:

✓(A) حضرت موسیٰؑ کا (B) حضرت عیسیٰؑ کا
(C) حضرت اسماعیلؑ کا (D) حضرت یوسفؑ کا

9۔ حضرت موسیٰؑ کے وزیر کا نام ہے:

✓(A) حضرت ہارونؑ (B) حضرت یحییٰؑ
(C) حضرت یوسفؑ (D) حضرت یونسؑ

یا۔ حضرت موسیٰؑ کا وزیر تھا: L-16-I

(A) حضرت سلیمانؑ (B) حضرت یونسؑ
(C) حضرت یوسفؑ ✓(D) حضرت ہارون

10۔ حضرت موسیٰؑ کو اللہ نے کتنے معجزات سے نوازا:

یا۔ حضرت موسیٰؑ کو کل معجزات عطا ہوئے: L-17-I

✓(A) نو (B) سات (C) پانچ (D) دو

11۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے معجزے تھے: L-16-II

✓(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

12۔ حضرت ہارونؑ ۔۔۔۔۔ کے بھائی تھے:

(A) حضرت ابراہیمؑ (B) حضرت نوحؑ
(C) حضرت عیسیٰؑ ✓(D) حضرت موسیٰؑ

13۔ حضرت موسیٰؑ کا ساتھ دیا: L-17-I

(A) حضرت اسحٰقؑ نے (B) حضرت ہارونؑ نے
(C) حضرت ابراہیمؑ نے ✓(D) حضرت لوطؑ نے

14۔ حضرت موسیٰؑ کے والد کا نام تھا: L-17-II

(A) آزر (B) یعقوب ✓(C) عمران (D) عدنان

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال 1: حضرت موسیٰؑ کس قوم کے پیغمبر تھے اور آپؑ کا سلسلہ نسب کس نبی سے ملتا ہے؟

جواب: حضرت موسیٰؑ بنو اسرائیل کے ایک جلیل القدر پیغمبر تھے۔ آپؑ کا نسب حضرت یعقوبؑ سے ملتا ہے۔

سوال 2: حضرت موسیٰؑ کا زمانہ نبوت کیا ہے اور انہوں نے کتنی عمر پائی؟

جواب: حضرت موسیٰؑ کا زمانہ نبوت اندازاً پندرھویں اور سولہویں صدی قبل مسیح کا ہے۔ انہوں نے 120 سال کی عمر پائی۔

سوال 3: حضرت موسیٰؑ کی پیدائش (ولادت) کس وقت ہوئی؟

جواب: حضرت موسیٰؑ کی پیدائش اس وقت ہوئی جب فرعونِ مصر کے حکم سے بنو اسرائیل کے لڑکے قتل کر دیئے جاتے تھے۔ لیکن حکمت خداوندی نے حضرت موسیٰؑ کی پرورش اور حفاظت کا ایسا انتظام فرما دیا کہ ان کی پرورش فرعون کے محل میں اس کی بیوی کی آغوش شفقت میں ہوئی۔

سوال 4: قرآن عزیز نے فرعون کی بیوی کو کیا کہا؟

جواب: قرآن عزیز نے فرعون کی بیوی کو مومنہ کہا ہے۔

سوال 5: حضرت موسیٰؑ کے دو بڑے معجزات تحریر کیجئے۔ L-16-II

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو نو نشان (معجزات) عطا فرمائے۔ ان میں سے دو بڑے معجزات "عصا" اور "ید بیضا" تھے۔

سوال 6: عَصَا اور یَدِ بَیْضَا کی وضاحت کیجئے۔ L-17-II

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو نو نشان (معجزات) عطا فرمائے۔ ان میں سے دو بڑے معجزات "عصا" اور "ید بیضا" تھے۔
عصا لاٹھی تھی جس سے حضرت موسیٰ علیہ السلام مختلف کام لیتے تھے۔
ید بیضا سے مراد یہ ہے کہ حضرت موسیٰؑ اپنے ہاتھ کو گریبان کے اندر لے جا کر باہر نکالتے تو وہ چمکنے لگتا۔

سوال 7: حضرت موسیٰؑ کی دعا پر اللہ تعالیٰ نے کس کو ان کا وزیر بنایا؟

جواب: حضرت موسیٰؑ کی دعا پر اللہ تعالیٰ نے ان کے بھائی حضرت ہارونؑ کو ان کا وزیر بنا دیا اور نبوت سے بھی سرفراز فرما دیا۔

سوال 8: حضرت موسیٰؑ اور اس کے بھائی نے فرعون سے کیا کہا؟

جواب: انہوں نے کہا فرعون ہمیں خدا نے اپنا پیغمبر اور رسول بنا کر تیرے پاس بھیجا ہے۔ ہم دو باتیں چاہتے ہیں۔ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لا اور کسی کو اس کا شریک نہ بنا۔ دوسرے یہ کہ ظلم سے باز آ اور بنو اسرائیل کو اپنی غلامی سے نجات دے تاکہ وہ خدا کی عبادت میں آزاد ہو جائیں۔

سوال 9: فرعون اور اس کی قوم کس چیز کی پوجا کرتی تھی؟

جواب: فرعون اور اس کی قوم عام طور پر سورج کی پوجا کرتی تھی۔

سوال 10: حضرت موسیٰؑ کی قوم پر کس قسم کا عذاب نازل ہوا؟

یا: اللہ تعالیٰ نے فرعون اور اس کی قوم کو کس طرح کے عذاب میں مبتلا کیا؟ L-16-I

جواب: حضرت موسیٰؑ کی قوم پر پھلوں کا نقصان، قحط، طوفان، ٹڈی دل، جوں، مینڈک اور خون وغیرہ کی صورت میں عذاب نازل ہوا۔

سوال 11: جب تبلیغ بے اثر ہوگئی تو حضرت موسیٰؑ کو کیا حکم ملا؟

جواب: جب تبلیغ بے اثر ہوگئی اور اصلاح کی کوئی امید باقی نہ رہی تو حضرت موسیٰؑ کو حکم ہوا کہ بنو اسرائیل کو فرعون کی غلامی سے نکال لے جاؤ۔

سوال 12: بنی اسرائیل کس طرح فرعون سے بچ نکلے؟

جواب: حضرت موسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ نے حکم سے اپنا عصا بحر قلزم پر مارا۔ پانی پھٹ گیا اور درمیان میں خشک راستہ پیدا ہو گیا جس کے ذریعے بنو اسرائیل صحیح و سالم پار اتر گئے۔

سوال 13: فرعون اور اس کا لشکر کس طرح غرق ہوا؟

جواب: فرعون اور اس کا لشکر تعاقب کرتے ہوئے حضرت موسیٰؑ کے بنائے ہوئے راستے میں بحر قلزم میں اتر گئے لیکن قدرت الٰہی سے پانی مل گیا اور فرعون اپنے لشکر سمیت غرق ہو گیا۔

☆☆☆☆☆

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ بغیر باپ کے پیدا ہونے والے نبیؑ ہیں:

(A) حضرت نوحؑ ✓(B) حضرت عیسیٰؑ
(C) حضرت ابراہیمؑ (D) حضرت موسیٰؑ

2۔ مسیح کا لقب حضرت ۔۔۔۔۔ کے لیے ہے:

www.pakcity.org

(A) یوسفؑ (B) سلیمانؑ (C) موسیٰؑ (D)✓ عیسیٰؑ

3۔ حضرت عیسیٰؑ کے ساتھی کہلاتے تھے:

(A) صابی (B) صحابی (C) یسوع (D)✓ حواری

یا۔ قرآن مجید نے حضرت عیسیٰؑ کے ساتھیوں کو کہا: L-17-I

(A) دوست (B) صحابی (C)✓ حواری (D) متقی لوگ

4۔ کَلِمَۃُ اللہ۔ کہا جاتا ہے: L-17-I

(A) حضرت آدمؑ کو (B) حضرت نوحؑ کو
(C) حضرت موسیٰؑ کو (D)✓ حضرت عیسیٰؑ کو

5۔ شادی نہ کرنے والے رسول کا نام ہے: L-16-I

(A) حضرت ابراہیمؑ (B) حضرت موسیٰؑ
(C)✓ حضرت عیسیٰؑ (D) حضرت داؤدؑ

یا۔ ۔۔۔۔۔۔نے نہ شادی کی اور نہ ان کے اہل وعیال تھے: L-16-II

(A) حضرت یونسؑ (B) حضرت یوسفؑ
(C)✓ حضرت عیسیٰؑ (D) حضرت موسیٰؑ

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال 1: قرآن پاک کی رو سے حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش کیسے ہوئی؟

یا: آپ حضرت عیسیٰؑ کی ولادت کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ L-17-I

جواب: قرآن پاک کی رو سے حضرت عیسیٰؑ، مریمؑ کے بطن سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ ان کی ولادت قدرتِ کاملہ کا اعجاز تھی۔ وہ خدا کی طرف سے ''رحمت'' اور اس کا ''کلمہ'' تھے۔ لقب مسیح پایا اور نام عیسیٰ (یسوع) ہے۔

سوال 2: حضرت عیسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا لقب پایا؟

جواب: حضرت عیسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے لقب مسیح پایا اور نام عیسیٰ (یسوع) ہے

سوال 3: حضرت عیسیٰؑ کی شیر خوارگی کے معجزات کیا تھے؟

جواب: حضرت عیسیٰؑ کی شیر خوارگی کے معجزات یہ ہیں:۔

شیر خوارگی ہی میں لوگوں سے باتیں کیں اور ماں کی پاکیزگی کی گواہی دی، اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ''کتاب'' دیئے جانے اور نبوت'' عطا کیے جانے کا اعلان کیا۔

سوال 4: حضرت عیسیٰؑ سے پہلے بنواسرائیل کن برائیوں میں مبتلا تھے؟ L-16-I,17-I

یا: حضرت عیسیٰؑ سے قبل بنواسرائیل کی مذہبی حالت تحریر کیجئے؟ G-12-I

جواب: حضرت عیسیٰؑ سے قبل بنواسرائیل اعتقاد اور اعمال کے لحاظ سے برائیوں میں مبتلا تھے۔ حتیٰ کہ اپنی ہی قوم کے پیغمبروں کے قتل پر دلیر ہو گئے تھے۔ جھوٹ، فریب، بغض اور حسد جیسی بداخلاقیوں کو اخلاق سمجھتے اور ان پر فخر کرتے۔ ان کے مذہبی پیشواؤں نے دنیوی لالچ کی خاطر اللہ کی کتاب ''تورات'' کو بدل ڈالا۔ نیز حلال کو حرام اور حرام کو حلال قرار دے دیا۔

سوال 5: بنی اسرائیل کے مذہبی پیشواؤں کا کردار کیا تھا؟

جواب: بنی اسرائیل کے مذہبی پیشواؤں نے دنیاوی لالچ کی خاطر اللہ کی کتاب ''تورات'' کو بدل ڈالا۔ نیز حلال کو حرام اور حرام کو حلال قرار دے دیا۔

سوال 6: حضرت عیسیٰؑ اپنی قوم کو کن باتوں کا سبق دیتے رہے؟ L-16-II

جواب: حضرت عیسیٰؑ پیغام ہدایت اور تبلیغ حق کی خدمات انجام دیں اور اپنی قوم کو بری عادتوں سے اجتناب کرنے، مال ودولت کے لالچ سے بچنے اور عیش پسند زندگی سے باز رہنے کا سبق دیا۔

سوال 7: حضرت عیسیٰؑ پر جو لوگ ایمان لائے قرآن عزیز نے انہیں کیا کہا؟

یا: حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں کو قرآن نے کیسے بیان کیا ہے؟ L-17-I

جواب: حضرت عیسیٰؑ پر جو چند لوگ ایمان لائے وہ انتہائی مخلص اور جانثار تھے۔ قرآن عزیز نے ان لوگوں کو ''حواری'' اور ''انصار اللہ'' کہا ہے۔

سوال 8: حضرت عیسیٰؑ کی قوم نے ان پر کیا سازش اختیار کی؟

جواب: بنواسرائیل نے ان کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کو حسد اور خطرے کی نگاہ سے دیکھا اور فیصلہ کیا کہ بادشاہِ وقت کو ان کے خلاف مشتعل کر کے انھیں سولی پر چڑھوا دیا جائے

سوال 9: انبیاءؑ کی زندگی کے حالات سے ہمیں کیا پتہ چلتا ہے؟

جواب: انبیاءؑ کی زندگی کے حالات سے پتہ چلتا ہے کہ ان عظیم ہستیوں نے اللہ کے دین کی خاطر کتنی قربانیاں دیں اور کس قدر صبر واستقلال کا مظاہرہ کیا۔

سوال 10: قرآن حضرت عیسیٰؑ کی پھانسی کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ L-17-I

جواب: قرآن عزیز کے مطابق آپؑ کو نہ قتل کیا گیا اور نہ ہی سولی پر چڑھایا گیا بلکہ دشمنوں پر صورتِ حال مشتبہ ہو گئی اور اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو صحیح وسالم اپنی طرف اٹھا لیا۔

سوال 11: بغیر باپ کے پیدا ہونے پیغمبر کون ہیں اور ان پر کون سی مقدس کتاب نازل ہوئی؟ L-17-II

جواب: قرآن پاک کی رو سے حضرت عیسیٰؑ، مریمؑ کے بطن سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ اور انہیں کتاب اللہ یعنی ''انجیل'' سے نوازا۔

☆☆☆☆☆

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تکمیلِ فریضۂ رسالت

سوال 1: نبی اکرم ﷺ کی تبلیغ کے کتنے دور ہیں؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کی تبلیغ کے دو دور ہیں۔ ۱۔ مکی دور ۲۔ مدنی دور

فریضۂ رسالت کا مکی دور

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ خفیہ دعوتِ حق کا سلسلہ جاری رہا:

(A) ایک سال (B) دو سال (C)✓ تین سال (D) پانچ سال

2۔ حضور ﷺ پر پہلی وحی کا نزول ہوا:

(A) غارِ ثور میں (B)✓ غارِ حرا میں (C) مزدلفہ میں (D) منیٰ میں

یا۔ حضور ﷺ پر پہلی وحی کا نزول ہوا:

(A)✓ غارِ حرا میں (B) غارِ ثور (C) منیٰ میں (D) مزدلفہ میں

3۔ اسلام کی خفیہ دعوت کو سب سے پہلے کتنے افراد نے قبول کیا:

(A) 1 (B)✓ 4 (C) 8 (D) 12

4۔ حضرت ابوبکرؓ نے اسلام قبول کیا: L-16-II

(A)✓ سب سے پہلے (B) سب سے آخر
(C) ایک سال بعد (D) بچوں میں اول

5۔ وہ ایمان لانے والوں میں چھٹے یا ساتویں تھے: L-16-II

(A) حضرت زیدؓ (B)✓ حضرت ابوذرؓ
(C) حضرت عثمانؓ (D) حضرت سعید بن زیدؓ

6۔ دعوتِ اسلام کے بعد پہلے زخمی ہونے والے تھے:

(A) حضرت بلالؓ (B) حضرت حمزہؓ
(C) حضرت حارثؓ بن ابی ہالہ (D)✓ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص

www.pakcity.org

7۔ اسلام کے پہلے شہید ہوئے: L-16-II

(A)✓ حضرت حارثؓ بن ابی ہالہ (B) حضرت زید بن ثابتؓ
(C) حضرت زبیرؓ (D) حضرت عمارؓ

8۔ مسلمانوں نے سب سے پہلے ہجرت کی: L-17-I

(A) مدینہ کی طرف (B) طائف کی طرف
(C)✓ حبشہ کی طرف (D) خیبر کی طرف

9۔ پہلی ہجرت حبشہ میں کتنی عورتیں شامل تھیں:

(A) 10 (B) 14 (C) 17 (D)✓ 4

10۔ دوسری ہجرت حبشہ میں مردوں کی تعداد تھی:

(A)✓ 85 (B) 83 (C) 87 (D) 90

11۔ دوسری ہجرت حبشہ میں عورتوں کی تعداد تھی:

(A)✓ 17 (B) 18 (C) 24 (D) 34

یا۔ دوسری ہجرتِ حبشہ میں عورتیں تھیں:

(A) 86 (B) 117 (C)✓ 17 (D) 2

12۔ پہلی ہجرت حبشہ میں مردوں کی تعداد تھی:

(A) 9 (B) 10 (C)✓ 11 (D) 12

13۔ حرم کعبہ میں اسلام قبول کرنے کا اعلان کس نے کیا:

(A) حضرت ابوبکرؓ نے (B)✓ حضرت عمرؓ نے
(C) حضرت عثمانؓ نے (D) حضرت علیؓ نے

14۔ مسلمان شعب ابی طالب میں محصور رہے: L-16-I

(A) دو سال (B)✓ تین سال (C) چار سال (D) پانچ سال

15۔ حضرت خدیجہؓ کا انتقال ہوا:

(A) 8 نبویؐ (B) 6 نبویؐ (C) 11 نبویؐ (D)✓ 10 نبویؐ

یا۔ حضرت خدیجہؓ کا انتقال ہوا:

(A)✓ دس نبویؐ (B) گیارہ نبویؐ (C) چھ نبویؐ (D) آٹھ نبویؐ

یا۔ حضور پاک ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہؓ کا انتقال ہوا: L-17-I

(A) 07 ہجری میں (B) 02 ہجری میں
(C) 11 ہجری میں (D)✓ 10 نبوی میں

16۔ سالِ غم تھا:

(A)✓ 10 واں سال (B) 12 واں سال
(C) 14 واں سال (D) 15 واں سال

17۔ طائف میں حضور ﷺ کے جوتے بھر گئے:

(A) پسینے سے (B)✓ خون سے (C) پانی سے (D) گرد سے

18۔ آپ ﷺ نے اعلانیہ نبوت کا کھلم کھلا اعلان کیا اعلانِ نبوت سے: L-17-II

(A) دو سال بعد (B)✓ تین سال بعد
(C) چار سال بعد (D) سات سال بعد

19۔ ہجرت مدینہ میں آپ ﷺ کے ساتھ ۔۔۔۔۔ تھے:

(A) حضرت علیؓ (B) حضرت عمر فاروقؓ
(C) حضرت عثمانؓ (D)✓ حضرت ابوبکر صدیقؓ

20۔ ہجرت مدینہ میں حضورؐ کے ساتھ تھے: L-17-I

(A) حضرت علیؓ (B) حضرت عمرؓ
(C)✓ حضرت ابوبکرؓ (D) حضرت زیدؓ

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال1: قریش مکہ کا اپنی قوم میں کیا مقام تھا؟

جواب: قریش مکہ سالہا سال سے اپنی قوم کے سیاسی و مذہبی چودھری تھے۔ وہ عرب کے مشرکانہ مذہب کے ٹھیکدار بھی تھے۔ وہ پورے عرب سے نذریں، نیازیں اور چڑھاوے وصول کرتے تھے۔

سوال2: نبی ﷺ کے نبوت اعلان کے وقت قریش کی معاشرت کیا تھی؟

جواب: قریش کی معاشرت فاسقانہ تھی۔ شراب، بدکاری، جوا، سودخوری، عورتوں کی تذلیل اور بیٹیوں کا زندہ دفن کرنا وغیرہ یہ سب انکی زندگی کے لوازمات تھے۔

سوال3: دعوت اسلام کو قبول کرنے والے پہلے لوگ کون تھے؟

یا: سب سے پہلے اسلام کو قبول کرنے والے دو افراد کے نام لکھیے۔ L-16-I,17-I

جواب: دعوت اسلام کو قبول کرنے والوں میں حضرت خدیجہؓ، حضرت علیؓ، حضرت ابوبکرؓ اور حضرت زیدؓ تھے۔

سوال4: حضرت ابوبکر صدیقؓ کے حلقہ اثر سے کون لوگ ایمان لائے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ کے حلقہ اثر سے جو لوگ تھے ان میں حضرت عثمانؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف، حضرت سعدؓ بن ابی وقاص، حضرت طلحہ رضوان اللہ علیہم ایمان لائے۔

سوال5: سابقین اولین سے کون لوگ مراد ہیں؟

جواب: سابقین اولین سے مراد وہ لوگ ہیں جو سب سے پہلے حضرت محمد ﷺ پر ایمان لائے جیسے عمارؓ، سعیدؓ بن زید، عبداللہؓ بن مسعود، عثمانؓ بن مظعون، عبیدہؓ اور صہیب رومیؓ سابقین اولین کی صف میں آئے۔

سوال6: ''فَاصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ'' کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: ترجمہ: ''جو کچھ حکم دیا جارہا ہے اسے واشگاف الفاظ میں کہہ دیجئے''۔

سوال7: ''فَاصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ'' کی وضاحت کیجئے۔ L-17-II

جواب: ترجمہ: ''جو کچھ حکم دیا جارہا ہے اسے واشگاف الفاظ میں کہہ دیجئے''۔

وضاحت:۔ دعوت عام: حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے لوگوں کو کھلم کھلا اسلام کی جانب بلایا۔ چنانچہ ارشاد ہوا:

''فَاصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ''

ترجمہ: ''جو کچھ حکم دیا جارہا ہے اسے واشگاف الفاظ میں کہہ دیجئے''۔

حضور ﷺ اپنی پوری ہمت وعزم کے ساتھ کوہ صفا پر آ کھڑے ہوئے۔ قوم کو پکارا، وہ جمع ہوئی تو سر عام اعلان فرمایا کہ ''خدا پر یمان لاؤ ورنہ تم پر سخت عذاب نازل ہوگا''۔ آپ کے اس پیغام کو قوم نے قابلِ اعتنا نہ سمجھا۔ وہ برہم ہوئے اور چلے گئے۔

سوال8: حضور ﷺ نے پہلی دعوت عام کس مقام پر برسرِ اعلان فرمایا؟

یا: رسول اکرمؐ نے کوہِ صفا پر کھڑے ہو کر کیا اعلان فرمایا تھا؟ L-16-II

جواب: حضور ﷺ اپنی پوری ہمت وعزم کے ساتھ کوہ صفا پر آ کھڑے ہوئے۔ قوم کو پکارا، وہ جمع ہوئی تو سر عام اعلان فرمایا کہ ''خدا پر یمان لاؤ ورنہ تم پر سخت عذاب نازل ہوگا''۔ آپ کے اس پیغام کو قوم نے قابلِ اعتنا نہ سمجھا۔ وہ برہم ہوئے اور چلے گئے۔

سوال9: حضرت محمد ﷺ نے جب دعوت عام کا اعلان کیا تو کس نے ساتھ دیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے جب دعوت عام کا اعلان کیا تو حضرت علی مرتضیٰؓ نے جو اس وقت تیرہ برس کے تھے اٹھ کر کہا کہ اگر چہ میری پنڈلیاں کمزور ہیں لیکن میں اس مہم میں آپ کا ساتھ دوں گا۔

7 دن | کثیر الانتخابی سوالات + مختصر سوالات | www.Pakcity.org

سوال 10: اسلام کی راہ میں پہلے کونسے صحابی شہید ہوئے؟
جواب: اسلام کی راہ میں حارثؓ بن ابی ہالہ شہید ہوئے۔اسلام اور جاہلیت کی کشمکش میں یہ پہلی جان تھی جو حمایتِ حق میں قربان ہوئی۔

سوال 11: اسلام کی راہ میں خون کی پہلی دھار کس کی تھی جو خاک مکہ میں بہی؟
جواب: مشرکین مکہ نے ایک بار مسلمانوں کو نماز پڑھتے دیکھ لیا اور عین حالتِ نماز میں انہیں برا بھلا کہا۔ایک مشرک نے تلوار نکال کر حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کو زخمی کر ڈالا۔خون کی یہ پہلی دھار تھی جو خاکِ مکہ پر خدا کی راہ میں بہی۔

سوال 12: دعوتِ حق کے مخالف طریقے تحریر کیجیے۔ L-16-II
جواب: 1۔ مذاق اور استہزاء 2۔ غنڈا گردی
3۔ حمایت سے محروم کرنے کی کوشش 4۔ دولت کی پیشکش
5۔ حسین عورت سے شادی کی پیشکش

سوال 13: قریش مکہ نے حضور ﷺ کے خلاف کیا پروپیگنڈے کیے؟
جواب: قریش مکہ نے آپؐ کے خلاف گندے پروپیگنڈے اور گالیوں کا سہارا لیا۔کہتے کہ ”اس شخص کی بات کیوں سنتے ہو یہ اپنے آباؤ اجداد کے دین سے پھر گیا ہے“۔کبھی کہتے کہ ”اسکا دماغ خراب ہو گیا ہے“۔کبھی کہتے کہ ”یہ شخص جادوگر اور کاہن ہے“۔

سوال 14: مشرکین مکہ نبی ﷺ کی تعلیمات کا مذاق کس طرح اڑاتے؟
جواب: مشرکین مکہ آپؐ کا اور آپؐ کی تعلیمات کا مذاق اڑاتے۔بار بار پوچھتے کہ تم اگر نبیؐ ہو تو تمہارے نبی ہونے کی واضح نشانی تمہارے ساتھ کیوں نہیں؟ کبھی کہتے کہ تم ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔کھانا کھاتے ہو۔پھر تم نبی کیسے ہو سکتے ہو۔

سوال 15: قریش مکہ مذاق سے حضرت محمد ﷺ کو کیا کہتے تھے؟
جواب: قریش مکہ مذاق کے طور پر کہتے کہ اے محمدؐ! جس عذاب کی روز روز دھمکیاں دیتے ہو اسے لیکر کیوں نہیں آتے؟ یا نافرمان کافروں پر آسمان کا کوئی ٹکڑا کیوں نہیں توڑ گراتے تا کہ ان کا خاتمہ ہو جائے۔

سوال 16: ترجمہ کیجیے۔ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
جواب: ترجمہ: ”کہ یہ حادثہ کب ہونے والا ہے؟ کیا اس کی کوئی تاریخ یا گھڑی معین نہیں؟“

سوال 17: وضاحت کیجیے۔ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
جواب: قریش مکہ آپؐ کا اور آپؐ کی تعلیمات کا مذاق اڑاتے۔مذاق کے طور پر کہتے کہ اے محمدؐ! جس عذاب کی روز روز دھمکیاں دیتے ہو اسے لے کر کیوں نہیں آتے؟ یا نافرمان کافروں پر آسمان کا کوئی ٹکڑا کیوں نہیں توڑ گراتے تا کہ ان کا خاتمہ ہو جائے؟ قیامت کا مذاق اڑاتے اور بڑے ڈرامائی انداز میں دریافت کرتے۔

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

ترجمہ: ”کہ یہ حادثہ کب ہونے والا ہے؟ کیا اس کی کوئی تاریخ یا گھڑی معین نہیں؟“

سوال 18: حضور اکرم ﷺ کو تنگ کرنے کے لیے کفار کی غنڈا گردی کا ایک واقعہ تحریر کیجیے۔ L-17-II
جواب: آپ ﷺ کے محلے دار اور پڑوسی بڑے اہتمام کے آپؐ کے راستے میں کانٹے بچھاتے۔نماز پڑھتے وقت شور مچاتے۔عین حالتِ نماز میں گندگی اور غلاظت آپؐ پر ڈالتے۔محلے کے لڑکوں کو پیچھے لگا دیتے۔قرآن اور قرآن پڑھنے والوں کو گالیاں دیتے۔اس معاملے میں ابولہب اور اس کی بیوی پیش پیش تھی۔

سوال 19: قریش کے وفد کی شکایت پر آپ ﷺ نے ابوطالب کو کیا جواب دیا؟
جواب: آپ ﷺ کا جواب یہ تھا کہ ”خدا کی قسم! یہ لوگ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ کر چاہیں کہ میں اس کام کو چھوڑ دوں تو جب بھی اس سے باز نہ آؤں گا۔یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے دین کو غالب کر دے یا میں اسی جدوجہد میں ختم ہو جاؤں“۔

سوال 20: قریش مکہ نے عتبہ بن ربیعہ کے ذریعے نبی اکرمؐ کو تبلیغ حق سے روکنے کے لیے کیا تجاویز پیش کیں؟ دو لکھیں۔
یا: قریش نے تبلیغ سے روکنے کے لیے آپؐ کو کیا پیش کش کی؟ L-17-I
جواب: عتبہ بن ربیعہ خوشامد آمیز تمہید کے بعد مدعا بیان کیا اور پیش کش کی کہ:
ا۔اگر تم دولت چاہتے ہو تو اتنی دولت جمع کیے دیتے ہیں کہ تم سب سے زیادہ مالدار بن جاؤ۔ ۲۔سردار یا بادشاہ بننا چاہتے ہو تو ہم تمہیں اپنا سردار اور بادشاہ تسلیم کر لیتے ہیں۔
۳۔ اگر مقصد کسی حسین عورت سے شادی ہے تو عرب کی حسین ترین عورت سے شادی کا انتظام کیے دیتے ہیں۔

سوال 21: حبشہ کی طرف پہلی اور دوسری ہجرت کتنے مسلمانوں پر مشتمل تھی؟
جواب: مسلمانوں کی جماعت 11 مردوں اور 4 عورتوں پر مشتمل تھی۔
دوسری ہجرت 85 مرد اور 17 عورتوں پر مشتمل تھی۔

سوال 22: اسلام کی قوت میں اضافہ کب اور کیسے ہوا؟ L-14-II
جواب: آپؐ کے چچا حضرت حمزہؓ اور قریش کے فرزند حضرت عمرؓ بھی ایمان لے آئے تھے۔ان دونوں کا اسلام قبول کر لینا حد درجہ تقویت کا باعث بنا اور حضرت عمرؓ نے تو عین حرم کعبہ میں اپنے اسلام کا اعلان کیا۔جس کا مطلب یہ تھا کہ اسلام اب ایک قوت بن کر ابھرے گا۔

سوال 23: کونسے صحابہ کا ایمان لانا اسلام کی تقویت کا باعث بنا؟
جواب: حضرت حمزہؓ اور حضرت عمرؓ کا اسلام قبول کر لینا مسلمانوں کے لیے حد درجہ تقویت کا باعث بنا۔

سوال 24: قبائل مکہ نے بنو ہاشم سے کب بائیکاٹ کیا؟
جواب: دشمنان حق اپنی تمام کوششوں کے باوجود تبلیغ حق کو نہ روک سکے۔بالآخر تمام قبائل نے محرم 7 نبوی میں ایک معاہدہ کیا اور طے پایا کہ بنو ہاشم کا بائیکاٹ کیا جائے۔

سوال 25: شعب ابی طالب میں نظر بندی کے دوران بنو ہاشم پر کیا گزری؟
جواب: نظر بندی کا یہ انتہائی سخت دور تین برس تک رہا اور حالت یہ ہو گئی کہ درختوں کے پتے اور سوکھے چمڑے ابال ابال کر کھائے جانے لگے اور بچے بھوک سے تڑپنے لگے۔

سوال 26: سال غم پر نوٹ تحریر کیجیے۔یا عام الحزن کسے کہتے ہیں؟ L-16-I
یا: سالِ غم میں کن دو شخصیات کی وفات ہوئی؟ L-16-II
یا: سالِ غم سے کیا مراد ہے؟ L-17-I
جواب: نبوت کے دسویں سال ابو طالب وفات پا گئے اور دشمنوں سے حفاظت کا واحد سہارا بھی آپؐ سے چھن گیا۔اسی سال آپؐ کی مونس و غمگسار بیوی حضرت خدیجہؓ کا بھی انتقال ہو گیا۔اس سال کو غم یا عام الحزن کا سال کہتے ہیں۔

سوال 27: رسول اکرم ﷺ کے مکی دور کے دو اہم واقعات لکھیے۔ L-13-I
جواب: 1۔ مکے کے تمام قبائل نے محرم 7 نبوی میں ایک معاہدہ کیا اور طے پایا کہ بنو ہاشم کا

بائیکاٹ کیا جائے اور ان سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہ رکھا جائے۔ بنو ہاشم بے بس ہو کر شعب ابی طالب میں پناہ گزین ہوئے۔

2۔ نبوت کے دسویں سال ابو طالب وفات پا گئے اور دشمنوں سے حفاظت کا واحد سہارا بھی آپؐ سے چھن گیا۔ اسی سال آپؐ کی مونس و غمگسار بیوی حضرت خدیجہؓ کا بھی انتقال ہو گیا۔ اس سال کو غم یا عام الحزن کا سال کہتے ہیں۔

سوال 28: طائف والوں نے آنحضورﷺ کیساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: رئیسانِ طائف نے آنحضورﷺ کی مخالفت کی۔ مزید یہ کہ بازاری لڑکوں کو آپؐ کے پیچھے لگایا کہ وہ پتھر مار مار کر آپؐ کو شہر سے نکال باہر کریں۔ پتھر تاک کر ٹخنوں پر مارے جاتے کہ تکلیف زیادہ ہو حتیٰ کہ آپؐ کے جوتے خون سے بھر گئے۔

سوال 29: آنحضورﷺ کو واقعہ معراج سے کب سرفراز کیا گیا؟

جواب: واقعہ طائف کے بعد آنحضورﷺ کو معراج سے سرفراز کیا گیا اور حضورؐ کو قرب الٰہی کا انتہائی بلند مقام نصیب ہوا۔

سوال 30: حضور نبی اکرمﷺ نے مکہ کیوں چھوڑا؟ L-17-I

جواب: جب قریش کا ظلم حد سے بڑھ گیا اور علمبردارانِ حق کا پیمانہ صبر بھی لبریز ہو گیا تو حضورﷺ نے اپنے ساتھیوں کو یثرب جانے کی اجازت دے دی اور آہستہ آہستہ ان کی بہت سی تعداد مکے سے نکل گئی لیکن حضور نے اپنے مقام دعوت کو نہ چھوڑا اور خدا کے حکم کے منتظر رہے۔ مکہ میں سوائے ان چند مسلمانوں کے کوئی نہ رہا تھا جو بے وسیلہ اور بے کس تھے اور جنہیں قریش نے مصیبت میں ڈال رکھا تھا۔ البتہ آپﷺ کے خاص رفقاء حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت علی مرتضیٰؓ باقی تھے۔

سوال 31: بریدہ اسلمی کون تھا؟

جواب: ہجرت کی اجازت آ گئی تو حضورﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی معیت میں سفر ہجرت فرمایا۔ بردہ اسلمی ستر ہمراہیوں کے ساتھ انعام کے لالچ میں تلاش میں نکلا لیکن سامنے آیا تو کایا پلٹ گئی اور اپنے ہمراہیوں کے ساتھ اسلام لے آیا۔

☆☆☆☆☆

فریضۂ رسالت (مدینے میں)

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ مدنی دور۔۔۔۔۔۔کا دور تھا:
(A) تبلیغ (B) سیاست (C) جنگ (D)✓ غلبہ حق

2۔ مدینہ کا اصل نام تھا:
(A) مدینہ طیبہ (B) مدینۃ الرسولؐ (C)✓ یثرب (D) دارالامان

یا۔ اسلام سے پہلے مدینہ کا نام تھا:
(A)✓ یثرب (B) دمامہ (C) تبوک (D) خیبر

3۔ آپﷺ نے قبا میں قیام فرمایا:
(A)✓ 14 دن (B) 3 دن (C) 5 دن (D) 10 دن

4۔ مسجدِ نبویؐ کی زمین کی قیمت کس نے ادا کی:
(A)✓ حضرت ابو ایوب انصاریؓ (B) حضرت عثمانؓ
(C) حضرت علیؓ نے (D) حضرت زید بن حارثؓ نے

5۔ اسلام کی پہلی درس گاہ تھی:
(A) ماں کی گود (B) کعبہ (C) مسجد قبا (D)✓ صفہ

6۔ خانہ کعبہ کے مجاور تھے:
(A)✓ قریش (B) یہودی (C) عیسائی (D) ہندو

7۔ مومنوں اور مشرکوں کے درمیان پہلی جنگ کا نام:
(A) جنگ یمامہ (B) غزوہ احد (C)✓ غزوہ بدر (D) غزوہ خندق

8۔ بنو نضیر کا تعلق کس قبیلہ سے تھا:
(A) اوس (B) قریش (C) خزرج (D)✓ یہود

9۔ غزوہ احزاب ہوئی:
(A) 3 ہجری (B) 4 ہجری (C)✓ 5 ہجری (D) 6 ہجری

10۔ غزوۂ خندق کا دوسرا نام ہے: L-16-I
(A) تبوک (B) خیبر (C) احد (D)✓ احزاب

11۔ اسلام کی پہلی مسجد ہے:
(A) مسجد حرام (B) مسجد اقصیٰ (C)✓ مسجد قبا (D) مسجد نبویؐ

12۔ بستی قبا مدینے سے فاصلے پر ہے:
(A)✓ ایک میل (B) تین میل (C) پانچ میل (D) دس میل

13۔ فتح مکہ کے موقع پر حضورﷺ کے ساتھ صحابہ کی تعداد تھی:
(A) ایک ہزار (B)✓ دس ہزار (C) پندرہ ہزار (D) بیس ہزار

14۔ حجۃ الوداع سن۔۔۔۔۔ہجری میں ہوا:
(A)✓ 10 (B) 11 (C) 9 (D) 8

15۔ ہجرت سے قبل انصار کا سردار تھا:
(A)✓ عبداللہ بن اُبی (B) ابو ایوب انصاریؓ
(C) سعد بن معاذؓ (D) خالد بن ولیدؓ

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال 1: حضرت محمدﷺ کی مکی اور مدنی زندگی کا موازنہ کریں؟

جواب: انسانوں کے سب سے بڑے محسن اور تاریخ عالم کی سب سے بڑی شخصیت حضرت محمدﷺ کی زندگی کا مکی دور دعوت اور تبلیغ کا دور تھا اور مدنی دور دعوت اور غلبہ حق دونوں کا تھا۔

سوال 2: مدینے کا اصل نام کیا تھا اور یہاں کس قسم کے لوگ آباد تھے؟

جواب: مدینے کا اصل نام یثرب تھا۔ یہاں دو قسم کے لوگ آباد تھے۔ یہود اور غیر یہود۔ یہ پورا علاقہ یہودیوں کے مذہبی اور سیاسی اثر میں تھا۔

سوال 3: مدینے میں اسلام کسطرح پھیلا؟

جواب: نبوت کے گیارہویں سال مدینے سے حج کیلیے جو گروہ آیا وہ مسلمان ہو گیا۔ یہ چھ اشخاص تھے۔ مدینے میں انکی کوششوں سے اسلام پھیلنے لگا۔ اگلے برس بارہ افراد کا وفد مکے پہنچا اور مشرف بہ اسلام ہوا۔

سوال 4: حضورﷺ نے مصعبؓ بن عمیر کو مدینہ کیوں بھیجا؟

جواب: حضورﷺ نے مصعبؓ بن عمیر کو مدینہ بھیجا تا کہ لوگوں کو قرآن پڑھائیں اور اسلام کی دعوت دیں۔ ان ہی کی کوششوں سے اوس اور خزرج کے دو سرداروں سعدؓ بن معاذ اور اسیدؓ بن حضیر نے اسلام قبول کیا۔

سوال 5: حضور اکرمﷺ کی آمد مدینہ پر دو سطریں لکھیے۔ L-14-I

جواب: حضور نے مدینے میں اسلام کو پھلتا پھولتا دیکھ کر مکے کے مسلمانوں کو مدینے کی طرف ہجرت کی اجازت دے دی۔ ان مہاجرین کی تعداد جوں جوں مدینے میں بڑھ رہی تھی، دعوتِ حق کا اُجالا بڑھتا جا رہا تھا۔ اب تو انصار و مہاجرین کی نگاہیں مکے سے آنے والے راستے پر لگی ہوئی تھیں کہ حضورﷺ کب تشریف لاتے ہیں کیونکہ یہ خبر مدینہ پہنچ چکی

تھی کہ حضور ﷺ مکہ چھوڑ چکے تھے۔

سوال 6: مسجد قبا کب تعمیر کی گئی یا اسلام کی پہلی مسجد کونسی ہے؟

جواب: مدینے پہنچنے سے قبل آپؐ کا قیام "قبا" نامی بستی میں ہوا جو مدینے سے تین میل کے فاصلے پر تھی۔ یہاں آپؐ نے ایک مسجد تعمیر کی۔ اسلام کی یہ پہلی مسجد ہے جو مسجد قبا کے نام سے مشہور ہوئی۔

سوال 7: اسلام کی پہلی درسگاہ کونسی ہے؟

جواب: مسجد کیساتھ ایک سائبان اور چبوترہ تھا جو صفہ کہلاتا تھا یہ اسلام کی پہلی درسگاہ تھی

سوال 8: نظامِ مؤاخات سے کیا مراد ہے؟ L-16-I

جواب: آپؐ نے ہجرتِ مدینہ کے بعد ایک ایک مہاجر کا ایک ایک انصاری کے ساتھ برادرانہ رشتہ قائم کر دیا۔ انصار کا یہ حال تھا کہ وہ اپنی ہر چیز کو آدھا بانٹ کر اپنے مہاجر بھائی کو دے دیتے لیکن مہاجرین کی خود داری کا یہ عالم تھا کہ وہ محنت مزدوری سے روزی کمانے کو ترجیح دیتے۔ اُخوت اور بھائی چارے کا یہ رشتہ حقیقی رشتوں سے بھی بڑھ گیا۔

سوال 9: میثاق مدینہ کسے کہتے ہیں؟ یا دنیا کا پہلا تحریری دستور کونسا ہے۔

جواب: حضور ﷺ نے اسلامی ریاست کے قیام کے لیے اور تنظیم معاشرہ کے لیے سیاسی نوعیت کا ایک معاہدہ یہود سے کیا جو تاریخ اسلام میں میثاق مدینہ کے نام سے مشہور ہے اور یہ دنیا کا پہلا تحریری دستور ہے۔

سوال 10: میثاقِ مدینہ کے دو پہلو تحریر کیجئے۔

جواب: میثاقِ مدینہ کے دو پہلو مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ مدینے کے اس منظّم معاشرے میں خدا کے قانون کو بنیادی حیثیت حاصل ہوگی۔

2۔ انصار و یہود میں سے کوئی بھی قریش کو پناہ نہ دے گا۔

سوال 11: قبلہ کی تبدیلی پر یہودیوں کا کیا ردِعمل تھا؟ L-14-I

جواب: مسلمان آغازِ اسلام میں بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے۔ یہودیوں کو اس پر فخر تھا۔ لیکن جب اسلام نے قبلہ بدل دیا تو وہ بہت برہم ہوئے اور بہت سے یہودی جو اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے لیکن درحقیقت مسلمانوں کے لیے مارِ آستین تھے، ان کی منافقت کا راز فاش ہو گیا۔

سوال 12: غزوہ بدر میں آنحضورؐ نے کیا دعا فرمائی؟ L-16-I

جواب: آنحضورؐ دونوں ہاتھ پھیلا کر بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتے "خدایا! تو نے مجھ سے جو وعدہ کیا ہے آج پورا کر" محویت اور بے خودی کی حالت میں کبھی سجدے میں گرے اور گڑگڑاتے حتیٰ کہ لب مبارک فتح کی پیشین گوئی سے آشنا ہوئے۔

سوال 13: ترجمہ لکھئے۔ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

جواب: ترجمہ: "فوج کو شکست دی جائے گی"

سوال 14: غزوہ بدر کے دو نتائج تحریر کیجئے۔ L-14-I

جواب: 1۔ قریش کے ستر معتبر اور معزز اشخاص قید ہوئے اور انہیں چھڑانے کے لیے قریش نے مدینے میں آمد و رفت شروع کی۔

2۔ قریش کے تمام مخالف اسلام سردار اس جنگ میں مارے گئے تھے۔

سوال 15: کس جنگ میں آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر زخم آئے اور اس میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب: غزوہ احد میں آپ ﷺ کے دندان مبارک اور چہرہ مبارک پر زخم آئے۔ اس جنگ میں ستر مسلمان شہید ہوئے۔

سوال 16: فتح مکہ کے وقت مسلمانوں کے لشکر کی تعداد کیا تھی؟

جواب: فتح مکہ کے وقت مسلمانوں کے لشکر کی تعداد دس ہزار تھی۔

سوال 17: مسلمان آغاز اسلام میں کس طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے؟

جواب: مسلمان آغازِ اسلام میں بیت المقدس کی طرف رخ (منہ) کر کے نماز پڑھا کرتے تھے۔

سوال 18: 2ھ سے 4ھ (ہجری) تک جو لڑائیاں لڑی گئیں وہ کن کے نام سے مشہور ہیں؟

جواب: 2ھ سے 4ھ (ہجری) تک جو لڑائیاں لڑی گئیں وہ غزوات بنو نضیر، بنو قینقاع اور بنو قریظہ کے نام سے مشہور ہیں۔

سوال 19: مدینہ کے دو مشہور قبائل کے نام لکھیے۔ L-16-I

جواب: 1۔ کنانہ 2۔ غطفان 3۔ اسد

سوال 20: عہد نامہ حدیبیہ پر تین سطریں لکھیے۔ L-14-II

جواب: عہد نامہ حدیبیہ:۔

حضور ﷺ نے قریشِ مکہ کے خلاف مجبوراً تلوار اٹھائی تا کہ اسلام کی تبلیغ کو آزادی ملے۔ چھ برس کی مسلسل جدوجہد کے بعد قریش نے اسلام کے اس حق کو تسلیم کر لیا اور حدیبیہ کا عہد نامہ طے پایا جس کے بعد آزادانہ میل جول سے منکروں کو مسلمانوں کے اخلاق و عادات کا تجربہ ہوا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس سے قبل، غزوات کے باوجود جس قدر لوگ اسلام لائے تھے صرف دو ہی برس میں یہ تعداد کئی گنا بڑھ گئی۔ صلح حدیبیہ کے سال حضور ﷺ عمرے کے ارادے سے مدینے سے نکلے تو صرف ڈیڑھ ہزار افراد ساتھ تھے۔ دو برس کے بعد فتح مکہ کے لیے چلے تو دس ہزار مسلمانوں کا لشکر ساتھ تھا۔

سوال 21: سال 8ہجری، 9ہجری اور 10ہجری میں اسلام کا اثر کن ممالک تک پھیل گیا؟ صرف دو ممالک کے نام لکھیے۔

جواب: سال 8ھ، 9ھ اور 10 ہجری میں اسلام کا اثر ایک طرف یمن، بحرین، یمامہ، عمان اور دوسری طرف عراق اور شام کی حدود تک وسیع ہو گیا۔

سوال 22: خطبہ حجۃ الوداع کا موضوع کیا تھا؟

یا: خطبہ حجۃ الوداع کے چار موضوعات لکھئے۔ L-16-II

جواب: خطبہ حجۃ الوداع کا موضوع حج کی برکت، کعبہ کی حرمت، مسلمانوں کے مال و خون و آبرو کی حفاظت، عورتوں کے حقوق، غلاموں کیساتھ مساوی سلوک، اسلامی برادری اور اتحاد تھا۔

☆☆☆☆☆

تکمیلِ شریعت اور اسلامی حکومت کا قیام

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال 1: اسلامی ریاست میں ایک مسلمان حکمران کے فرائض قرآن مجید کی روشنی میں بیان کیجئے۔ L-17-I

جواب: جنہیں ہم اگر زمین میں قوت عطا کریں تو نماز قائم کریں۔ مستحقین کی مالی مدد کریں (زکوۃ دیں) لوگوں کو نیکی کی تاکید کریں اور برائی سے روکیں۔

سوال 2: آپ ﷺ کی تعلیمات کو کتنے شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ کی تعلیمات کو پانچ اہم شعبوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ وہ اعتقادات، عبادات، معاملات، اخلاق اور حلال و حرام ہیں۔

ختمِ نبوت

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

www.pakcity.org www.pakcity.org www.pakcity.org

1۔ آخری رسول حضرت ۔۔۔۔۔۔۔ ہیں:
(A) ابراہیمؑ (B) موسیٰؑ (C) عیسیٰؑ (D)✓ محمد ﷺ

2۔ کون سے پیغمبر اللہ تعالیٰ کے آخری پیغمبر ہیں:
(A)✓ حضرت محمد ﷺ (B) حضرت عیسیٰؑ
(C) حضرت موسیٰؑ (D) حضرت داؤدؑ

3۔ "لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ" کا معنی ہے:
(A) میں نبی ہوں (B)✓ میرے بعد کوئی نبی نہیں
(C) میں آخری نبی ہوں (D) میں پہلا نبی ہوں

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال 1: حضور ﷺ نے اپنی نبوت کی مثال کس طرح دی ہے؟

یا: ختم نبوت کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیے۔ G-14-II

جواب: "میری اور دوسرے انبیاء علیہم السلام کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے مکان بنایا اور اسے مکمل کر لیا مگر ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ پس میں قصر نبوت کی وہی آخری اینٹ ہوں جس نے اسکی تکمیل کر دی۔ سن لیجیے میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا"۔

سوال 2: تکمیل دین کی آیت تحریر کیجیے۔ L-16-II

جواب: اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ

ترجمہ: "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت (نبوت و رسالت) کو پورا کر دیا"۔

سوال 3: خَاتَمُ الْاَنْبِیَاء کس کا لقب ہے اور اس کا معنی لکھیے۔ L-14-II

جواب: خَاتَمُ الْاَنْبِیَاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لقب ہے۔ کیونکہ قرآن حکیم آپ ﷺ کو "خاتم النبیّن" کہا۔ عربی زبان میں "خاتم" کا معنیٰ اس مہر کے ہیں جو لفافے پر اس لیے لگائی جاتی ہے کہ اس میں کوئی کمی بیشی نہ کی جا سکے۔

سوال 4: ختم نبوت کا مفہوم تین سطروں میں واضح کیجیے۔ L-11-I

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام نبیوں اور رسولوںؑ کے آخر میں تشریف لائے۔ نبوت و رسالت کا جو سلسلہ حضرت آدمؑ سے شروع ہو کر حضرت عیسیٰؑ تک پہنچا تھا وہ آنحضور ﷺ پر ختم ہو گیا۔
حق تعالیٰ نے دین اسلام کو حد کمال تک پہنچا کر دین کی تکمیل کا اعلان فرما دیا:
اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ
ترجمہ: "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت (نبوت و رسالت) کو پورا کر دیا"۔
اس لیے آپ ﷺ کے آنے سے نبوت و رسالت کا سلسلہ سربہ مہر ہو گیا اور آپ ﷺ کے بعد اب کوئی نبی نہ آئے گا۔

☆☆☆☆☆

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پاکیزہ کردار

عہد طفولیت

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ حضرت عیسیٰؑ کے بعد تشریف لائے:
(A) حضرت موسیٰؑ (B) حضرت نوحؑ
(C)✓ حضرت محمد ﷺ (D) حضرت ابراہیمؑ

2۔ آپ ﷺ کی ولادت ہوئی:
(A) جمادی الاول میں (B)✓ ربیع الاول میں
(C) ربیع الثانی میں (D) جمادی الثانی میں

3۔ نبی اکرم ﷺ کی ولادت ہوئی:
(A) 570ء (B)✓ 571ء (C) 573ء (D) 578ء

4۔ آپ ﷺ حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے ہاں رہے:
(A) دو سال (B) تین سال (C)✓ چار سال (D) پانچ سال

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال 1: آنحضور ﷺ کی ولادت کے وقت عربوں کے حالات کیسے تھے؟ L-17-II

جواب: آنحضور ﷺ کی ولادت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قریباً پونے چھ سو سال بعد ایسے ماحول میں ہوئی کہ دنیا پیغمبروں کے پیغام حق کو فراموش کر چکی تھی۔ اللہ کی عبادت کی جگہ کائنات مظاہر پرستی میں مبتلا تھی۔ کسی نے انسان کو خدا بنا رکھا تھا تو کوئی اسے خدا کا بیٹا سمجھے بیٹھا تھا۔ سورج کی پرستش، چاند تاروں کی پوجا، حیوانوں، درختوں اور پتھروں کی عبادت کی جاتی تھی۔ کوئی ذات عبادت کے لائق نہ سمجھی جاتی تھی تو وہ صرف خدائے واحد کی ذات تھی۔ حضور سرورِ کونین ﷺ جس قوم میں پیدا ہوئے وہ زیادہ بت پرست تھی اور بتوں کی پرستش کو خدا کی قربت کا ذریعہ سمجھتی تھی۔ باپ کی منکوحہ بیٹے کو وراثت میں ملتی تھی۔ دو حقیقی بہنوں سے ایک ساتھ شادی جائز تھی۔ بیویوں کی حد نہ تھی۔ بے حیائی، شراب خوری، جواء اور زنا کا عوام رواج تھا۔ لڑائیوں میں لوگوں کو زندہ جلا دینا، مستورات کے پیٹ چاک کر دینا اور لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا عموماً درست سمجھا جاتا تھا۔

سوال 2: رسول پاک ﷺ کے والدین کے نام لکھیے۔ G-14-I

جواب: آپ ﷺ کے والد ماجد کا نام عبداللہ اور والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔

☆☆☆☆☆

عہد شباب

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ اہل مکہ نے 'صادق اور امین' کا لقب دیا:
(A) حضرت آدمؑ کو (B)✓ حضرت محمد ﷺ کو
(C) حضرت عمرؓ کو (D) حضرت علیؓ کو

2۔ آپ ﷺ کے عہد شباب میں معرکہ پیش آیا:
(A) معرکہ خیبر (B) غزوہ احزاب (C)✓ حرب فجار (D) غزوہ احد

3۔ غار حرا مکہ سے کتنے میل کے فاصلے پر ہے:

یا۔ غار حرا مکہ سے کتنے کلومیٹر دور ہے: L-17-II
(A) 6 (B)✓ 5 (C) 4 (D) 3

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال 1: ابوجہل آپ ﷺ کے متعلق کیا کہا کرتا تھا؟ L-16-I

جواب: آپ ﷺ کا سب سے بڑا دشمن ابوجہل کہا کرتا تھا "محمدؐ! میں تمہیں جھوٹا نہیں کہتا۔ میں تو صرف یہ کہتا ہوں کہ بتوں کو بددعا نے تمہیں دیوانہ بنا دیا ہے"۔

سوال 2: صادق اور امین کا مفہوم تحریر کیجیے۔ L-16-I

Please visit for more data at: www.pakcity.org

جواب: ''الصادق'' کا مطلب ہے: بے مثال صداقت کا پیکر۔
''الامین'' کا مطلب ہے: شک وشبہ سے بالا دیانتدار۔
آپ ﷺ کی دیانت کی وجہ سے ہر چھوٹا بڑا آپ ﷺ کو ''الامین'' (شک وشبہ سے بالا دیانتدار) اور ''الصادق'' (بے مثال صداقت کا پیکر) کہہ کر پکارتا۔

سوال 3: حرب فجار سے کیا مراد ہے؟
یا: حرب فجار کے بارے میں تحریر کیجئے۔ L-16-II,17-II
جواب: یہ جنگ قبیلہ قریش اور قبیلہ قیس کے درمیان لڑی گئی۔ قریش کے حق پر ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ اپنے خاندان کیساتھ رہے۔ مگر عملی طور پر حصہ نہ لیا چونکہ یہ جنگ ان ایام میں لڑی گئی جن میں جنگ وجدل حرام تھا اس لیے حرب فجار کہلائی۔

سوال 4: حرب فجار کن دو قبیلوں کے درمیان لڑی گئی؟
جواب: یہ جنگ قبیلہ قریش اور قبیلہ قیس کے درمیان لڑی گئی۔

سوال 5: حلف الفضول کسے کہتے ہیں؟
جواب: حلف الفضول ایسا معاہدہ تھا، جس میں فیصلہ کیا گیا کہ ظالم کی مخالفت اور مظلوم کی مدد کی جائیگی۔ آپ ﷺ دل وجان سے اس میں شریک ہوئے۔

سوال 6: آپ ﷺ محبت ورحمت کے پیکر تھے، وضاحت کیجئے۔ L-17-I
جواب: قرآن حکیم نے آپ ﷺ کو ''رحمۃ للعالمین'' کہا ہے۔ نبوت سے قبل بھی آپ ﷺ محبت و رحمت کی تصویر تھے۔ کسی کو تکلیف میں دیکھتے تو جھٹ سے بے چین ہو جاتے اور اس وقت تک آرام نہ فرماتے جب تک اس کی تکلیف دور نہ ہو جاتی۔
آپ ﷺ اپنے وقت کا کافی حصہ بوڑھوں، بیماروں اور معذور لوگوں کی دیکھ بھال میں صرف کرتے۔ ان کے چھوٹے موٹے کام کر دیتے۔ ان کا سودا سلف لا دیتے۔ آپ ﷺ کے دل میں غلاموں کے لیے خاص جگہ تھی۔ یتیموں کے ساتھ بے حد محبت سے پیش آتے اور بچوں سے محبت وشفقت کا سلوک کرتے۔ غریب بچوں کو کھانا کھلاتے اور پہننے کے لیے کپڑے دیتے۔

سوال 7: ایام حج میں قریش مکہ نے باہر سے آنے والے لوگوں کے لیے کیا قاعدہ بنایا تھا؟ L-17-II
جواب: ایام حج میں قریش نے یہ قاعدہ بنا دیا تھا کہ جو لوگ باہر سے آئیں وہ طواف کے وقت قریش کا لباس پہنیں ورنہ برہنہ طواف کرنا ہوگا۔ چنانچہ اس بنا پر عریاں طواف کا رواج ہو گیا تھا۔ لیکن آنحضور ﷺ نے اس بارے میں کبھی اپنے خاندان کا ساتھ نہ دیا بلکہ ہمیشہ اس بُری رسم کی مخالفت کی۔

سوال 8: رسول پاک ﷺ کے قیام غار حرا پر تین سطریں لکھیے۔ G-14-I
جواب: غار حرا مکے سے کوئی پانچ میل دور ہے۔ آپ ﷺ مہینوں وہاں جا کر قیام فرماتے اور غور وفکر اور اللہ کی عبادت میں مصروف رہتے۔ کھانے پینے کا سامان ساتھ لے جاتے۔ وہ ختم ہو جاتا تو گھر تشریف لاتے اور واپس جا کر پھر اللہ کی عبادت میں مشغول ہو جاتے۔ آپ ﷺ غار حرا میں ہی تھے کہ خدا کی طرف سے پہلی وحی لے کر جبرائیلؑ نازل ہوئے اور کائنات کی رہنمائی کا کام آپ ﷺ کے سپرد ہوا۔

☆☆☆☆☆

اخلاقِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ قرآن کلام ہے:
(A) نبی ﷺ کا (B) فرشتے کا (C)✓ اللہ کا (D) بندے کا

2۔ ''اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ'' کے معنی لکھیے:
(A) اچھا نمونہ (B)✓ بہترین نمونہ (C) آخری نمونہ (D) عملی نمونہ

3۔ فتح مکہ کے موقعہ پر نبی کریم ﷺ نے کس کا گھر دارالامان بنایا:
(A) حضرت خالد بن ولیدؓ (B)✓ حضرت ابوسفیانؓ
(C) حضرت عثمانؓ (D) حضرت عکرمہؓ

یا۔ فتح مکہ کے موقع پر کس کا گھر دارالامان قرار دیا گیا:
(A)✓ حضرت ابوسفیانؓ (B) حضرت ارقمؓ
(C) حضرت ابوایوب انصاریؓ (D) حضرت خالد بن ولیدؓ

4۔ چور عورت کی سفارش کس نے کی:
(A)✓ حضرت اسامہؓ نے (B) حضرت ابوبکرؓ نے
(C) حضرت عمرؓ نے (D) حضرت علیؓ نے

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال 1: ترجمہ کیجئے۔ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ o
جواب: ترجمہ: ''بے شک تم اخلاق حسنہ کے اعلیٰ درجے پر فائز ہو۔''

سوال 2: ''لقد کان لکم رسول اللہ اسوۃ حسنۃ'' کا ترجمہ کریں؟
جواب: تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی ہی بہترین اور کامل نمونہ ہے۔

سوال 3: آنحضرت ﷺ کی سادگی پر چار جملے تحریر کیجئے۔ G-12-I
جواب: آنحضور ﷺ اپنی روزمرہ زندگی میں حد درجہ سادہ تھے۔ مجلس سے اٹھ کر گھر تشریف لے جاتے تو ننگے پاؤں چلے جاتے اور جوتے وہیں چھوڑ جاتے۔
کھانے پینے، اٹھنے بیٹھنے اور پہننے میں کوئی تکلف نہ فرماتے۔ سادہ سے سادہ کھانا کھا لیتے آپ ﷺ کے لیے آٹا چھانا نہ جاتا تھا۔ پہننے کو جیسا مل جاتا تھا پہن لیتے۔ زمین پر چٹائی کے فرش پر جہاں جگہ ملتی بیٹھ جاتے۔

سوال 4: ''دوسروں کے کام آنا'' کے حوالے سے سیرت نبویؐ سے دو مثالیں دیجیے۔
جواب: خبابؓ ایک صحابی تھے۔ وہ کسی جنگ پر گئے۔ ان کے گھر کوئی دودھ دوہنے والا نہ تھا۔ آپ ﷺ ہر روز ان کے گھر جاتے اور دودھ دوہ دیا کرتے۔ حبش سے مہمان آئے تو صحابہ نے چاہا کہ وہ ان کی خدمت گزری کریں لیکن آپ ﷺ نے اسے اپنے ذمے لیا اور بہ نفس نفیس ان کی مہمان نوازی کا فرض انجام دیا۔ کوئی شخص بھی آتا اور کہتا ''یارسول اللہ ﷺ! میرا یہ کام ہے''۔ آپ ﷺ فوراً اُٹھ کھڑے ہوتے اور اس کا کام کر دیتے۔ عبداللہؓ بن ابی اوفی ایک صحابی ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ ''بیوہ اور مسکین کے ساتھ چل کر ان کا کام کر دینے میں آپ ﷺ کو عار نہ تھا''۔

سوال 5: آنحضورؐ نے جانوروں کے ساتھ کس طرح کا سلوک کرنے کا حکم دیا؟
جواب: آپ ﷺ حیوانات پر رحم فرماتے۔ عرب میں مدتوں سے ان بے زبانوں پر ظلم ہو رہا تھا۔ آپ ﷺ نے اسے ختم کیا۔ عرب زندہ جانور کے بدن سے گوشت کاٹ لیتے اور پکا کر کھاتے۔ آپ ﷺ نے اس کو روکا۔ جانور کی دم اور ایال کاٹنے سے منع فرمایا۔ آپ ﷺ نے جانوروں کو باہم لڑانا ناجائز قرار دیا۔ جانور کو باندھ کر اسے نشانہ بنانے کو ظلم قرار دیا اور اس سنگدلی سے لوگوں کو روکا۔ پرندوں کے انڈے چرانے اور ان کے بچوں کو تکلیف پہنچانے سے منع فرمایا اور جانوروں کو بھوکا اور پیاسا رکھنے کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم دیا۔

سوال 6: غلاموں کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟
جواب: آنحضور ﷺ خادموں اور غلاموں کے ساتھ خصوصیت سے شفقت فرماتے تھے۔ آپ ﷺ کا فرمان تھا کہ ''یہ تمہارے بھائی ہیں جو خود کھاتے ہو انہیں کھلاؤ، جو خود پہنتے

ہوا ان کو بھی پہناؤ"۔ ایک بار یہ فرمایا کہ "ان کو اتنا کام نہ دو جو وہ کر نہ سکیں۔ اگر زیادہ کام دو تو خود بھی ان کی مدد کرو"۔ غلاموں اور خادموں کو مارنے سے منع کیا اور نصیحت فرمائی کہ ان کی غلطیوں کو ہر روز اکثر معاف کیا کرو۔

سوال 7: رسول پاک ﷺ نے حضرت عکرمہؓ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ G-14-I

جواب: عکرمہؓ اسلام کے سب سے بڑے دشمن ابو جہل کے بیٹے تھے اور باپ کی طرح آنحضورؐ کے سخت دشمن تھے۔ مکہ فتح ہوا تو بھاگ کر یمن چلے گئے۔ ان کی بیوی مسلمان ہو چکی تھی۔ وہ یمن گئیں اور عکرمہ کو تسلی دی۔ انہیں مسلمان کیا اور لے کر خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئیں۔ آنحضورؐ نے دیکھا تو خوشی سے اٹھے اور ان کی طرف اس تیزی سے بڑھے کہ جسم مبارک پر چادر تک نہ تھی اور زبان مبارک پر یہ الفاظ تھے کہ "اے ہجرت کرنے والے سوار! تیرا آنا مبارک ہو"۔

سوال 8: فتح مکہ کے بعد آپؐ نے ابوسفیان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ L-16-I

یا: حضور اکرم ﷺ کا ابوسفیان کے ساتھ حسن سلوک بیان کیجیے۔ L-14-I

جواب: ابوسفیان فتح مکہ سے قبل اسلام کے خلاف جنگوں میں شامل رہے۔ جب اس فتح کے موقع پر گرفتار کر کے آپؐ کے سامنے لائے گئے تو آپؐ محبت سے پیش آئے۔ حتیٰ کہ ابو سفیان کے گھر کو دارالامان بنا دیا اور اعلان کیا کہ جو مشرک بھی ان کے گھر داخل ہو جائے گا وہ امان پائے گا۔

سوال 9: آپؐ کی زندگی میں "مساوات" کی ایک مثال تحریر کیجیے۔ L-17-I

جواب: ایک عورت چوری کے جرم میں پکڑی گئی۔ حضرت اسامہ بن زیدؓ سے آنحضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو حد درجہ محبت تھی۔ لوگوں نے انہیں آپؐ کے پاس اس عورت کا سفارشی بنا کر بھیجا۔ آپؐ نے فرمایا "اسامہ! کیا خدا کے قانون میں سفارش کرتے ہو؟" پھر آپؐ نے لوگوں کو جمع کر کے خطاب فرمایا "تم سے پہلی امتیں اسی لیے برباد ہوگئیں کہ جب معزز آدمی کوئی جرم کرتا تو اسے چھوڑ دیا جاتا اور معمولی آدمی مجرم ہوتے تو سزا پاتے

سوال 10: رسول اکرمؐ کے دو اوصاف لکھیے۔ L-14-I

جواب: 1۔ سادگی اور بے تکلفی 2۔ اپنا کام آپ کرنا

★★★★★

باب پنجم: عربی زبان کی گرامر

☆: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ عربی گرامر کی رو سے اِلٰی ہے:
(A) اسم (B) فعل (C) تثنیہ (D)✓ حرف

2۔ کونسا لفظ اسم معرفہ ہے:
(A) كِتَابٌ (B)✓ قُرْاٰنٌ (C) تَلْمِيْذٌ (D) جَمَلٌ

3۔ وہ اسم جو دو سے زائد چیزوں کو ظاہر کرے، کہلاتا ہے:
(A) تثنیہ (B)✓ جمع (C) مفرد (D) فعل

4۔ کونسا لفظ جمع مکسر ہے:
(A) صَادِقُوْنَ (B) مُسْلِمَاتٌ (C) مُؤْمِنَةٌ (D)✓ اَرْجُلٌ

5۔ "صَادِقُوْنَ" مثال ہے:
(A) مفرد کی (B) تثنیہ کی (C) مؤنث کی (D)✓ جمع سالم کی

6۔ "قَلَمَانِ" گرامر کے اعتبار سے ہے:
(A) واحد (B) جمع (C) مضاف (D)✓ تثنیہ

7۔ وہ اسم جو دو چیزوں کو ظاہر کرے:
(A) مفرد (B) واحد (C)✓ تثنیہ (D) جمع

8۔ "قَلَمَانِ" گرامر کے اعتبار سے ہے:
(A) واحد (B) جمع (C) مضارف (D)✓ تثنیہ

9۔ وہ اسم جو ایک چیز کو ظاہر کرے، کہلاتا ہے:
(A) مذکر (B) تثنیہ (C)✓ واحد (D) جمع

10۔ وہ جمع جو مفرد میں تبدیلی کیے بغیر بنائی جائے، کہلاتی ہے:
(A)✓ جمع مکسر (B) جمع سالم (C) مؤنث لفظی (D) مذکر

11۔ تسمیہ نام ہے: **یا** تسمیہ سے مراد ہے:
(A) کلمہ (B)✓ بسم اللہ (C) تلاوت (D) نماز

12۔ حرف کونسا ہے:
(A) اَسَدٌ (B)✓ عَلٰی (C) اَكَلَ (D) نَاصِرٌ

13۔ لفظ قرآن کا مصدر ہے:
(A) اِقْرَأْ (B)✓ قِرَاءَةٌ (C) قَرْنٌ (D) قَارِئٌ

14۔ وہ اسم جو دو چیزوں کو ظاہر کرے کہلاتا ہے:
(A) جمع (B) جفت (C)✓ تثنیہ (D) سالم

15۔ علاماتِ مؤنث ہیں:
(A) 1 (B) 2 (C)✓ 3 (D) 4

16۔ کونسا لفظ مؤنث معنوی ہے:
(A) دَجَاجَةٌ (B) صُغْرٰی (C)✓ مُلْتَانُ (D) عَطْشٰی

17۔ وہ جمع جو مفرد میں تبدیلی کیے بغیر بنائی جاتی ہے، کہلاتی ہے:
(A) مذکر (B) مؤنث لفظی (C) جمع سالم (D)✓ جمع مکسر

18۔ "اَسَدٌ" ہے:
(A)✓ اسم (B) فعل (C) حرف (D) ان میں سے کوئی نہیں

19۔ مَنْصُوْرُوْنَ عربی گرامر کے اعتبار سے ہے: L-16-I
(A) فعل (B) مؤنث (C) جمع مکسر (D)✓ جمع مذکر سالم

20۔ تثنیہ ظاہر کرتا ہے: L-16-II
(A) ایک (B)✓ دو (C) تین (D) چار

21۔ اسم نکرہ وہ نام ہے جو ہو: L-17-I
(A) خاص شہر کا (B) خاص جگہ کا (C) خاص چیز کا (D)✓ عام چیز کا

22۔ عربی گرامر میں جَمَلٌ ہے: L-16-II
(A)✓ اسم نکرہ (B) اسم معرفہ (C) فعل (D) حرف

★★★★★

★مختصر سوالات کے جوابات:۔

سوال 1: کلمہ کسے کہتے ہیں؟ مثالیں دیں۔

جواب: اکیلے بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں جیسے قرآن، کتاب۔

سوال 2: کلمہ کی کتنی قسمیں ہیں؟ تحریر کریں۔

جواب: کلمہ کی تین قسمیں ہیں: ۱۔اسم ۲۔فعل ۳۔حرف

اسم وہ کلمہ ہے جو کسی انسان، حیوان یا چیز کا نام ہو جیسے طَارِقٌ، اَسَدٌ (شیر) زَهْرَةٌ (پھول) قَلَمٌ۔

فعل وہ کلمہ ہے جس میں کسی کام کا ہونا یا کرنا کسی نہ کسی زمانے میں پایا جائے جیسے جَاءَ: (آیا)۔ اَکَلَ: (کھایا)۔ یَدْخُلُ: (داخل ہوتا ہے)۔ سَاَذْهَبُ: (میں جاؤں گا)۔

حرف وہ کلمہ ہے جو اسم یا فعل کیساتھ ملے بغیر استعمال نہ ہوتا ہو جیسے مِنْ: (سے)۔ اِلیٰ: (تک)۔ عَلٰی: (پر)۔ هَلْ: (کیا)۔

سوال 3: اسم کی تعریف کیجئے۔ **G-14-I**

جواب: اسم وہ کلمہ ہے جو کسی انسان، حیوان یا چیز کا نام ہو جیسے طَارِقٌ، اَسَدٌ (شیر) زَهْرَةٌ (پھول) قَلَمٌ۔

سوال 4: حرف کیا ہے؟ ایک مثال دیجئے۔ **G-14-I**

جواب: حرف وہ کلمہ ہے جو اسم یا فعل کیساتھ ملے بغیر استعمال نہ ہوتا ہو جیسے مِنْ: (سے)۔ اِلیٰ: (تک)۔ عَلٰی: (پر)۔ هَلْ: (کیا)۔

سوال 5: اسم کی اقسام لکھیں؟

جواب: اسم کی مندرجہ ذیل دو اقسام ہیں۔ (1) اسم نکرہ (2) اسم معرفہ

سوال 6: اسم نکرہ کیا ہے؟ ایک مثال دیجیے۔

جواب: اسم نکرہ جو کسی خاص چیز کا نام نہ ہو بلکہ ایک ہی قسم کی کئی چیزوں کا نام ہو جیسے **کِتَابٌ**: (کتاب)، **رَجُلٌ**: (مرد)، **جَمَلٌ**: (اونٹ)۔

سوال 7: اسم معرفہ کیا ہے؟ ایک مثال دیجیے۔

جواب: اسم معرفہ جو خاص چیز کا نام ہو جیسے **قُرآنٌ، مُحَمَّدٌ، فَاطِمَةُ، عَائِشَةُ**

سوال 8: اسم معرفہ بنائیے۔ **بَیْتٌ ، تِلْمِیْذٌ** **L-17-II**

جواب: اسم معرفہ: **تِلْمِیْذٌ** سے **اَلتِّلْمِیْذُ** (خاص شاگرد)

بَیْتٌ سے **اَلْبَیْتُ** (خاص مکان)

سوال 9: گرامر کی رو سے کیا ہیں؟ **قُرآنٌ، فَاطِمَةُ، اِلیٰ ، اَکَلَ**

جواب: اسم معرفہ: **قُرآنٌ، فَاطِمَةُ**

فعل: **اَکَلَ** حرف: **اِلیٰ**

سوال 10: مذکر اور مونث کسے کہتے ہیں؟

یا مونث کی تعریف کریں اور مثال دیں؟

یا عربی گرامر میں مؤنث سے کیا مراد ہے؟ **L-17-I**

جواب: **مذکر:** وہ اسم ہے جو انسان، حیوان یا کسی اور چیز کے نر کو ظاہر کرے جیسے۔ اَبٌ (باپ)۔ رَجُلٌ (مرد)۔ اَسَدٌ (شیر)۔

مونث: وہ اسم ہے جو انسان، حیوان یا کسی اور چیز کی مادہ کو ظاہر کرے۔ جیسے اُمٌّ (ماں)، اُخْتٌ (بہن)۔ دَجَاجَةٌ (مرغی)۔ طَاوِلَةٌ (میز)۔

سوال 11: مؤنث لفظی کیا ہے؟ دو مثالیں دیجئے۔

جواب: **مؤنث لفظی:** وہ ہے جس کے آخر میں علامات مؤنث میں سے کوئی علامت موجود ہو مثلاً دَجَاجَةٌ . دَرَّاجَةٌ (سائیکل)

سوال 12: مؤنث معنوی کی تعریف کریں؟

جواب: **مؤنث معنوی:** وہ مونث جس میں علامات مونث میں سے کوئی علامت نہ پائی جائے اسے مونث معنوی کہتے ہیں۔ جیسے اُخْتٌ ، اُمٌّ ، زَیْنَبُ ، کُلْثُوْمُ.

سوال 13: کوئی سی دو علاماتِ مؤنث لکھیے۔

جواب: علاماتِ مؤنث درج ذیل ہیں۔

ا: تائے مربوطہ زائدہ: جیسے دَجَاجَةٌ . دَرَّاجَةٌ (سائیکل)

ب: الف مقصورہ زائدہ: جیسے صُغْرٰی . کُبْرٰی . عَطْشٰی (پیاسی)

ج: الف ممدودہ زائدہ: جیسے سَوْدَاءُ . (سیاہ) حَمْرَاءُ (سرخ)

سوال 14: مفرد کی تعریف کیجئے اور دو مثالیں دیجئے۔ **L-16-II**

جواب: مفرد: وہ اسم ہے جو ایک چیز کو ظاہر کرے جیسے قَلَمٌ (ایک قلم)، بِنْتٌ (ایک لڑکی)، اَسَدٌ" (ایک شیر)، مِصْبَاحٌ" (ایک لیمپ)۔

سوال 14: تثنیہ اور جمع کسے کہتے ہیں؟

جواب: 1۔ تثنیہ: وہ اسم ہے جو دو چیزوں کو ظاہر کرے جیسے قَلَمَانِ (دو قلم)، تِلْمِیْذَانِ (دو طالب علم)۔ مِصْبَاحَانِ (دو لیمپ)۔

2۔ جمع: وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ چیزوں کو ظاہر کرے جیسے اَقْلَامٌ۔ بَنَاتٌ (لڑکیاں)۔ مَصَابِیْحُ. مُسْلِمُوْنَ. صَادِقُوْنَ. عَابِدَاتٌ۔

سوال 16: جمع کی قسمیں تحریر کریں؟

جواب: جمع کی دو قسمیں ہیں۔ ا۔ جمع مکسر ۲۔ جمع سالم

: **جمع مکسر:** وہ جمع ہے جو مفرد میں کچھ تبدیلی کر کے بنائی جائے جیسے: قَلَمٌ سے اَقْلَامٌ، مِصْبَاحٌ سے مَصَابِیْحُ، رِجْلٌ (پاؤں) سے اَرْجُلٌ، کِتَابٌ سے کُتُبٌ

جمع سالم: وہ ہے جس کے بناتے وقت مفرد میں تبدیلی واقع نہ ہو، بلکہ علامت جمع آخر میں لگا دی جاتی ہے جیسے: صَادِقٌ سے صَادِقُوْنَ۔ مُؤْمِنَةٌ سے مُؤْمِنَاتٌ۔

سوال 17: جمع مکسر کی تعریف کیجئے۔ **G-14-II, L-17-I**

جواب: **جمع مکسر:** وہ جمع ہے جو مفرد میں کچھ تبدیلی کر کے بنائی جائے جیسے: قَلَمٌ سے اَقْلَامٌ، مِصْبَاحٌ سے مَصَابِیْحُ، رِجْلٌ (پاؤں) سے اَرْجُلٌ، کِتَابٌ سے کُتُبٌ

سوال 18: جمع بنائیے۔ **قَلَمٌ ۔ رِجْلٌ** **L-16-I**

جواب: **قَلَمٌ** سے **اَقْلَامٌ** ۔ **رِجْلٌ** سے **اَرْجُلٌ**

سوال 19: **اَقْلَامٌ۔ قَلَمَیْنِ** گرامر کے لحاظ سے کیا ہیں؟ **L-11-I**

جواب: **اَقْلَامٌ**: جمع ۔ **قَلَمَیْنِ** : تثنیہ

سوال 20: جمع سالم کی قسمیں تحریر کریں؟

جواب: جمع سالم کی دو قسمیں۔ ا۔ جمع مذکر سالم ۲۔ جمع مونث سالم

جمع مذکر سالم: یہ وہ جمع ہے جس میں مفرد مذکر کے آخر میں علامت جمع واؤ ساکنہ نون مفتوحہ (وْنَ) لگائی جاتی ہے جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ ، قَانِتٌ سے قَانِتُوْنَ ، مَنْصُوْرٌ سے مَنْصُوْرُوْنَ۔

جمع مونث سالم: یہ وہ جمع ہے جس میں مفرد مونث کے آخر میں علامت جمع الف و تاء (ات) لگائی جاتی ہے جیسے مُؤْمِنَةٌ سے مُؤْمِنَاتٌ۔ سَاجِدَةٌ سے سَاجِدَاتٌ۔

سوال 21: جمع مونث سالم کی تعریف کیجئے۔ **G-14-II**

جواب: **جمع مونث سالم:** یہ وہ جمع ہے جس میں مفرد مونث کے آخر میں علامت جمع الف و تاء (ات) لگائی جاتی ہے جیسے مُؤْمِنَةٌ سے مُؤْمِنَاتٌ۔ سَاجِدَةٌ سے سَاجِدَاتٌ۔

★★★★★

www.pakcity.org